Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

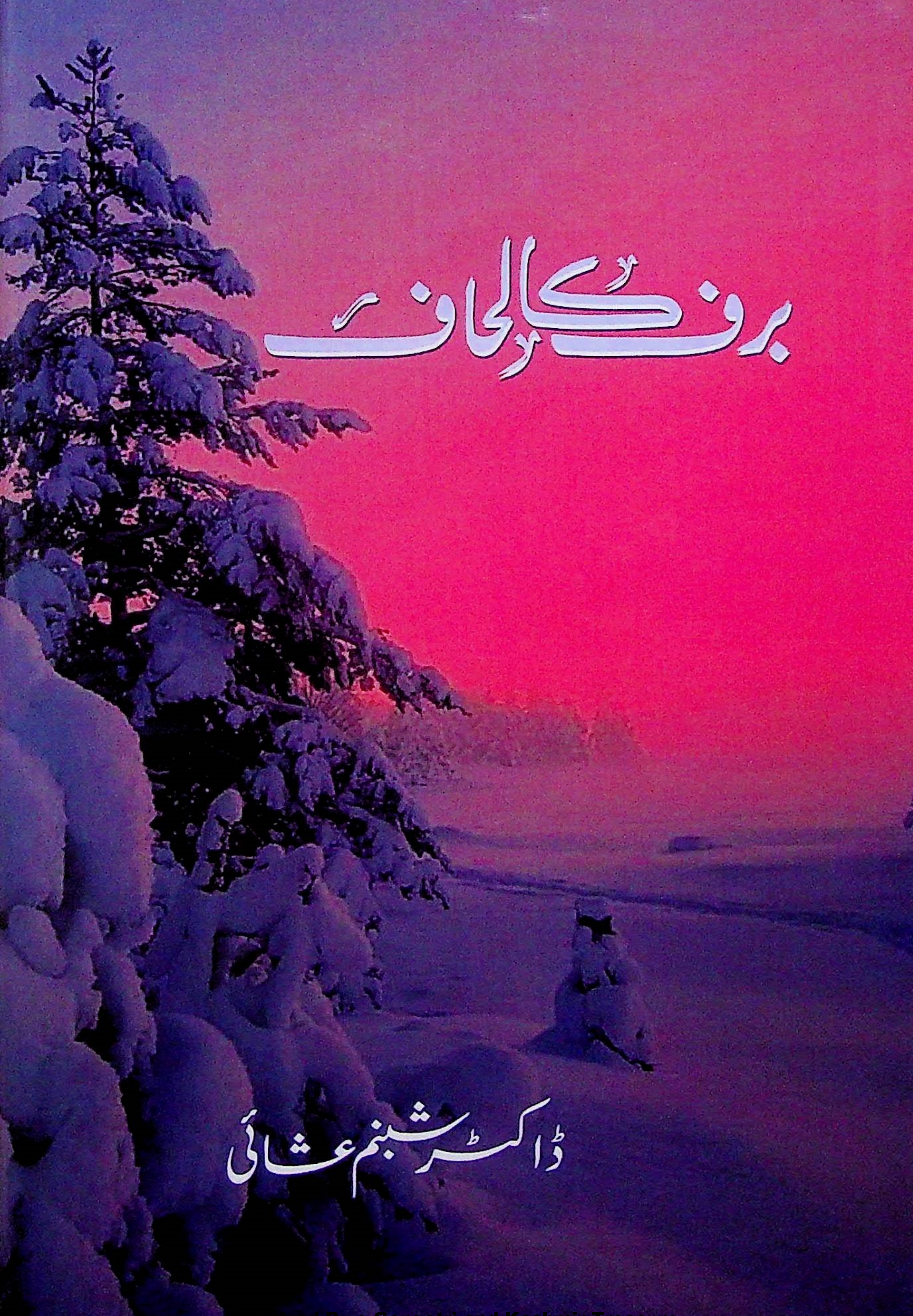

برف کا لحاف

ڈاکٹر شبنم عشائی

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

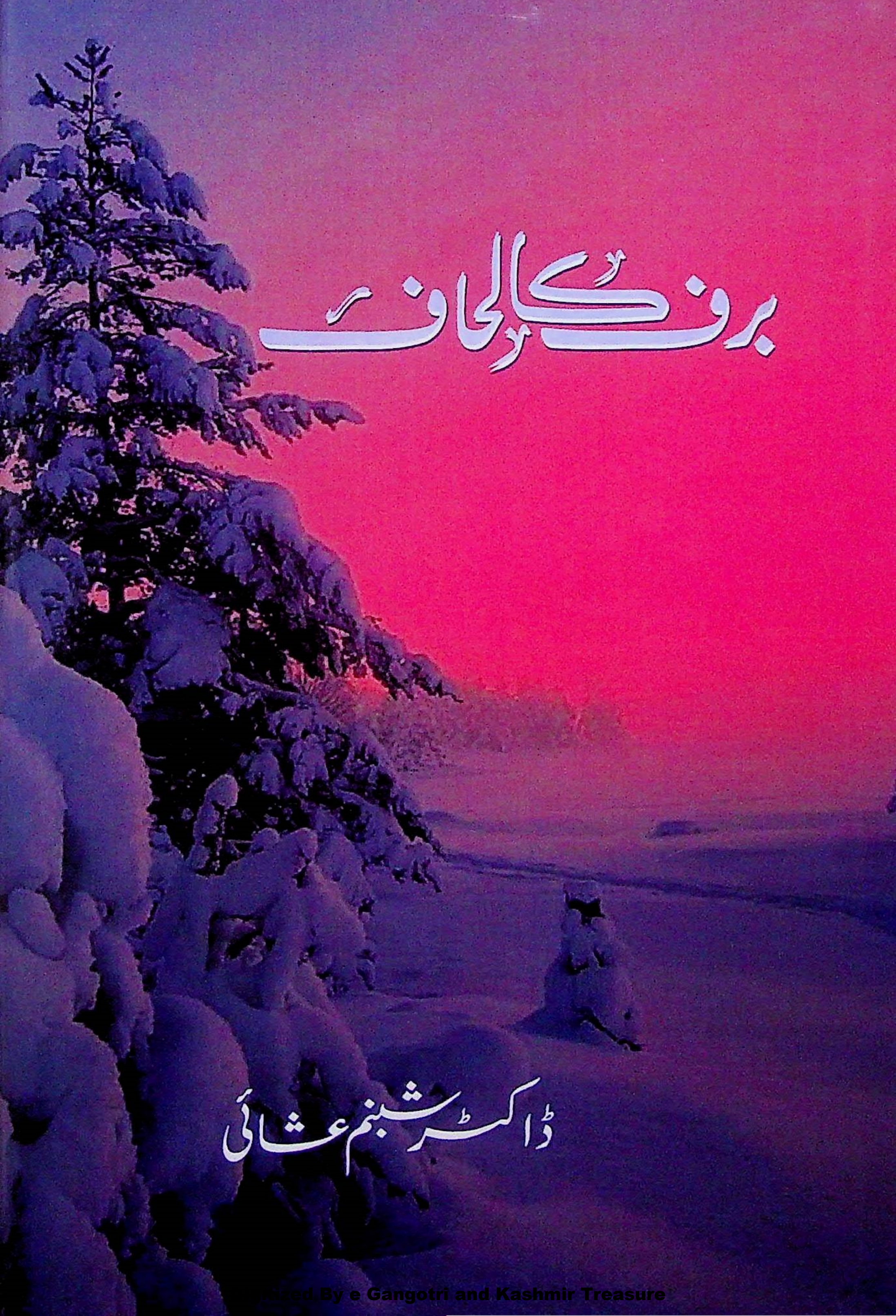

برف کا لحاف

ڈاکٹر شبنم عشائی

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri an

بے لباس نظموں کی ملکہ

مرزا غالب نے کیا خوب کہا ہے:

گنجینۂ معنی کا طلسم اس کو سمجھیے
جو لفظ کہ غالب! مرے اشعار میں آوے

شبنم عشائی کی نظموں کا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ انسانی کرب و احتجاج کا ایک الاؤ سلگ رہا ہے۔ اس میں سرخ انگارے الفاظ کی صورت دہک رہے ہیں۔ شبنم اس میں سے بے لباس لفظوں کو نکال کر اپنے سینے میں اتار لیتی ہے اور پھر انہیں اپنے احساس کی شدت سے نظم بنا کر قاری کے سینے میں اُتار دیتی ہے۔ اب قاری اپنی سوچ اور سمجھ کے مطابق ان بے لباس نظموں کو لباس پہنا سکتا ہے۔

شبنم کی ان نظموں کو پڑھتے ہوئے میں نے یہی محسوس کیا ہے کہ ہر نظم معنی و مفاہیم کا بھرپور خزانہ ہے۔ شاعرہ نے نظم کہہ کر آپ کے سامنے رکھ دی اور دور جا کر بیٹھ گئی ہے۔ اسے سمجھنا اور سمجھانا آپ کی ذمہ داری ہے۔ آپ اپنی سوچ و سمجھ کے مطابق اس خزانے سے معنی نکالتے رہیے۔ بس اتنا دھیان رہے کہ نظمیں معاشرے میں کرب و احتجاج کے دہکتے سلگتے الاؤ سے اخذ کی گئی ہیں۔ بے لباس نظموں کی ملکہ شبنم عشائی کی یہ چھوٹی سی نظم دیکھیے:

زندگی
جس پہ تم مرتے ہو
مجھے کیوں نہیں دِکھتی

— چندر بھان خیال
نئی دہلی

Digitized By e Gangotri a

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

برف کا لحاف

شبنم عشائی

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

برف کا لحاف

ڈاکٹر شبنم عشائی

تفہیم پبلی کیشنز، راجوری (جموں کشمیر)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

© شبنم عشائی

BARF KA LIHAF

BY: SHABANAM ASHAI

ISBN: 978-93-95669-82-5

نام کتاب	:	برف کا لحاف
شاعرہ	:	ڈاکٹر شبنم عشائی
سالِ اشاعت	:	2022ء
سکونت	:	تاپر پٹن۔ کشمیر
کمپوزنگ	:	نسیم اختر (6005290480)
قیمت	:	500/-
زیرِ اہتمام	:	تفہیم پبلی کیشنز، راجوری

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

انتساب

والد محترم

جناب غلام رسول عشائی

کے نام

جو میری زندگی کی دھڑکنوں میں

شامل رہے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

فہرست

پیش کلام	محمد یوسف ٹینگ	11
شبنم عشائی کی نظمیں	شموئل احمد	14
میرے پاس		15
زندگی		16
میں جینا نہیں جانتی		17
تمہاری یاد کا چہرہ		18
مجھے مٹانے کے		19
نظم میرے سرہانے ہے		20
من کی مٹھی میں دبی محبت		21
جب سے		22
حیات کے جل بجھنے میں		23
میں ان مسکراہٹوں کی ماں ہوں		24
نظم کھڑی ہوئی تو تھی		25
زندگی		28
شاطر مٹھیوں میں دب رہی ہوں		29

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ایش ٹرے بھر جائے	30
تمہارے بدن کے ہاتھ	31
ڈرنا سہمنا	32
میرے سر پہ	33
میرے بدن سے تکتی نسیں	34
کدھر سے ہوا چلی	35
شناخت	36
بدن نڈھال ہو گیا	37
کسی دل میں نہیں	38
تمہاری محبت	39
محبت تمہارے در پہ	40
یہ پگڈنڈیاں	41
میں زندگی کا زخم ہوں	44
تم اپنا سارا بجٹ	45
خرچ لو	46
میرا حاصل	47
سلسلہ ناانصافیوں کا	48
ذرا اپنے	49
موسم کی بات کر سکتے ہیں	50
دلاسہ کے پانیوں سے	51
تمہاری تنگ گلی میں	52
تم جس سے لبریز ہو	53
Console وہ کھونٹہ ہے	56

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اُس کا من	57
بچپن بہن	58
پروانے	59
مجھے زندگی کے حصار سے	60
سورج تم یوں ہی	61
یہ جو تم اپنی انا کو	62
بغل میں کوئی نہیں	63
اُنہیں معلوم ہے دنیا کا ہنر	64
میں کیوں بولوں	67
کروٹ کی بانہوں میں ڈولتی آواز	68
مڑ مڑ کے دیکھ رہے چہرہ کو	69
یہ برستی بارش ہے کہ	70
تُو دور ہے	71
یہ تم نے کیا کیا ؟	73
بس تمہارے کام کے	74
نہیں جلاتی اب دِیا	75
جس کے قدموں میں	76
من میں آتے محبت سے	77
تین ہزار کنال میں	78
میری میت	80
یوں تو کوئی رشتہ نہیں	82
تم بھی تو کوئی خواب دیکھو	84
مجھے بار بار فاش نہ کر	85

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ساجن کی سجنی نہیں	86
تم کہاں ہو	87
موسم کا مزاج بدل رہا ہے	90
ابھی من کی چھوڑو	91
ہم بچوں کو خواب نہیں دیتے	92
چالیسواں دن ہے کرفیو کا	93
خوشبو ہوں	95
انتشار کیوں بوتے ہو	97
نظمیں سُن اکتا گئے کیا	98
تابوت اُٹھتا کیوں نہیں	100
یہ وقت کہرام میں	101
دلاسہ نہیں	103
پانی اُتر چکا ہے	107
بھاڑ سے جو نکلی ہو	108
پاگل پانی	109
پہنچ گئی پھر قبرستان	110
فرصتِ شفقت	111
اُمید کی کونپلیں	112
من کا باغ	114
لو	116

والد کی رحلت پر

جسے زندگی	120
تم جس دھن پہ ناچ رہے تھے	121

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

یہ جو مجھ میں سرسراتے ہو 122

کعبہ کے گرد 123

وہ سفر 124

میرا سفر 125

ڈاکیہ ڈاک لایا 126

اب کہاں تکتا ہے کوئی 127

تم کہاں مرے ہو 128

جس کے گرد میری کائنات گھومتی 129

اُس زمین نے تجھے کیسے نگل لیا 130

ابھی 132

میں اُس کی آخری ہچکی ہوں 134

بیٹی نہیں 136

پاپا 137

کووڈ ۱۹

چھپ جاؤ 150

کس المیہ نے جنمی 151

کائنات 152

خوشنما لبادے میں 153

زندگی کو نور بخشنے والے 154

میں اب زندگی کا چہرہ بھول گئی ہوں 155

Covid 19 سے پہلے 156

وقت 157

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

محمد یوسف ٹینگ

پیش کلام

شبنم عشائی کی وارداتِ شعر کی ایک شناخت اُس کا اختصار ہے۔ اس کو انسانی جذبے سے جس کی یہ ترجمانی کرتا ہے، فطری مماثلت ہے جو ایک لہر اور نہ ایک موج کی طرح اُبھرتا ہے۔ بلکہ یہ ایک بُلبُلے کی مانند ہے جو انسانی وجود کی گہرائیوں سے اُٹھ کے من بانی کو چھوٹے کوزوں میں سمو کر پھر اپنی گہرائیوں میں پناہ گزین ہو جاتا ہے۔ اِن نظموں کا سرگم اِن کی ذو معنی بے ترتیبی سے عبارت ہوتا ہے۔ جو قواعد کی ہتھکڑیوں میں بند ہونے سے اِنکار کرتا ہے۔ یہ بالکل وہی کیفیت ہے جس کا اِشارہ آج سے کوئی آٹھ سو سال پہلے شبنم عشائی کی ہم صنف اور دور کی پردادی لل دید نے دیا تھا۔

نٔرِس نہ سانٔتس، پٔرِس رُمس
سُے مس میہ چیوٚ پنہ نے واکھ
اندرم گٹکھ ژٹتھ تہ وولم
ژٹتھ تہ دیوٚنتس تتی تھے چاکھ

(نہ میں نے اُس کو لبھایا نہ اُس سے اُمید رکھی بلکہ اپنے کہے کی مدھیرا میں برابر پیتی رہی۔ میں اِس طرح اپنے اندر کا ظلمات باہر کھینچ لائی اور (اُس کو) سختی

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

سے جکڑ کر پاش پاش کر دیا۔)

شبنم اُس زمانے کی سخن گو ہے جب نیوکلیر بموں کے عفریت اپنی محفوظ گھپاؤں میں زمین کے شاداب سیارے کو ہڑپ لینے کے لئے تڑپ رہے ہیں۔ اُس دور کی شاعری جب انسانوں کی پیدا کردہ Pollution زندگی اور اس کی حیات نوازی کو نابود کرنے کے لئے دن رات جتن کر رہی ہے۔ لہٰذا شبنم ردیف اور قافیے کی فرسودہ مگر مضبوط ہتھکڑیوں کو توڑ کر انسانی اور خاص طور پہلے سے خود آدمی کی عورت آزادی کے خلاف ایک بڑی دیوار کھڑی کرنا چاہتی ہے۔ ظاہر ہے کہ اس سخن سازی کا قلب ہی نہیں اس کا قالب بھی الگ ماہیت کا ہوگا۔

مصیبتیں
جو تھکن
میری جان میں چھوڑ چکی ہیں
وہ میں تمہیں کیسے دکھاؤں
حیلۂ بے وفائی کے انبار رہنے دو
بس تھکاوٹیں ہیں
مصیبتوں کی

شبنم کی شاعری حسیت (غنائی سرائی کو چھٹک کر) ایک نئی بوطیقا کو مرتب کر رہی ہے اور اُس کا قاری بھی اس نئی Poetics سے ہم آہنگ ہو کر اس کے داخلی سنگیت کو من میں اُتار رہا ہے۔

شبنم کا ایک اور وجہ سے میں ذاتی طور ممنون ہوں کہ اُس نے میری ایک فریاد سے جو مجھے اپنی اُردو دُنیا سے تھا۔ ایک حد تک مطمئن کر دیا ہے۔ راقم بار بار پکارتا رہا ہے کہ اُردو دنیا اُردو کے مکتبِ کشمیر کو خاطر میں نہیں لاتی بلکہ اکثر و بیشتر نظر انداز کر دیتی ہے۔ شبنم عشائی کو برصغیر کے علاوہ وسیع تر اُردو دُنیا نے مانا جانا، سراہا اور تسلیم کیا ہے۔ جن میں اس دنیا کے ایسے شناور اور دیدہ ور شامل ہیں۔

گوپی چند نارنگ — شمیم حنفی، محمود ہاشمی، نظام صدیقی، عطاالحق قاسمی، زبیر رضوی،

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

صلاح الدین پرویز، کشور ناہید، نصیر احمد ناصر، فیاض رفعت، محمود شام، شافع قدوائی، چندر بھان خیال، ساحل احمد، حقانی القاسمی، شکیل اعظمی اور بہت سے دیگر، شبنم عشائی کشمیر کے مایہ ناز فارسی شاعر ملا طاہر غنی عشائی کے قبیلے سے تعلق رکھتی ہیں۔ غنی کو ایران سمیت ساری فارسی دنیا جانتی اور مانتی ہے۔ میرے ذاتی کُتب خانے میں ان کے کلام کا روسی ترجمہ موجود ہے۔ مجھے یوں لگتا ہے کہ ابھی ہم شبنم سے شاعرانہ برسات کے اور بھی کئی سُہانے موسم دیکھیں گے اور اُس کی سخن سرائی کی شفق اور زیادہ نکھر کر ہمیں نوازے گی اور وہ ہمیں مرزا غالب کی اِس خوش اندیشی کی سچی تعبیر و تفسیر کی پیکر تراشی کا عمل دکھائے گی۔

بہ قدرِ ذوق نہیں ظرفِ تنگنائے غزل
کچھ اور چاہیے وسعت مرے بیاں کے لیے

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

شموئل احمد

شبنم عشائی کی نظمیں

شبنم عشائی نے نظمیہ شاعری کے باب میں اپنی پہچان الگ بنائی ہے۔ان کی شاعری عام نسائی شاعری سے مختلف ہے۔ بہ قول شبنم ان کی نظمیں ان کی ذات کا اقرار نامہ ہیں۔اصل میں شبنم نے جسم اور روح کے اسرار کو اپنی داخلیت میں جذب کیا ہے اور اظہار کی مختلف کائنات خلق کی ہے۔وہ صوفی شاعرہ ہیں۔ان کے لہجے میں وجودی فکر سے وابستگی کا اسرار چھپا ہوتا ہے۔شبنم کی نظمیں زندگی کی کتاب لکھتی ہیں جس کے اوراق کہیں تصوف سے روشن ہیں کہیں وجودیت کے کرب میں ڈوبے ہوئے ہیں کہیں کشمیر کے آنسوؤں سے بھیگے ہوئے ہیں حیات و کائنات کے انتشار کو انہوں نے اپنی روح کی گہرائیوں میں سمیٹا ہے۔شبنم کی شاعری اپنی ذات کے آئینے میں کائنات کو دیکھنے کی کوشش ہے۔ان کی شاعری میں وصل کی راحتوں کا لمس نہیں ہے بلکہ ذات کی شکستگی کا رنگ نمایاں ہے ان کے یہاں تصوف بھی ہے ترقی پسندانہ تیور بھی ہے، جدید اور مابعد جدید لہجہ بھی ہے۔ان کے لہجے میں پراسراری خرگوشی چھوئن ہے۔ان کی نظمیں برف میں ڈوبی ہوئی انگلیوں سے آہستہ آہستہ چھوتی ہوئی گزرتی ہیں۔شبنم عشائی کی نظموں سے گزرتے ہوئے ایسا احساس نہیں ہوتا کہ یہ دانستہ تحریر کی ہوئی ہیں بلکہ ایسا لگتا ہے یہ نظمیں جمالیاتی آہنگ کے ساتھ وارد ہوئی ہیں۔یہ وجود کی نفی بھی کرتی ہیں اور وجود کا اثبات بھی۔ان کی بیش تر نظمیں خود کلامی کا طرز اختیار کرتی ہیں۔ان کی نظموں کے عنوان بھی نہیں ہوتے۔خود شبنم عشائی کے حوالے سے بات کی جائے تو ان کی نظمیں لاحاصل میں حاصل کا موتی ڈھونڈتی ہیں، شکست میں فتح کا چہرہ دیکھتی ہیں اور ڈوبتی سانسوں میں زندگی کا رمز تلاش کرتی ہیں۔فنا میں بقا اور بقا میں فنا دیکھتی ہیں۔شبنم کی نظموں نے میرا کی طرح بیراگن کا روپ دھارا ہے۔ان کی شاعری گلدان میں سجے باسی پھولوں کو تازگی ندرت اور تحیر کے احساس سے بھر دیتی ہے اور دعائیہ گیتوں کی سمفنی بن کر دلوں میں گونجتی رہتی ہے۔

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہے

میرے پاس
ایک ان کہی نظم ہے
جو مجھے
سفر پہ لے جاتی ہے

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

زندگی

جس پہ تم مرتے ہو
مجھے کیوں نہیں دِکھتی

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ﷺ

میں جینا نہیں جانتی

کیونکہ

مجھے کچھ نہیں آتا

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

سچ

تمہاری یاد کا چہرہ
جسم سے چھپ کر
میرے من میں
کئی روز سے رو رہا ہے

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہے

مجھے مٹانے کے
تمہارے جتن
رائیگاں نہ جایں کہیں
میں اپنی آواز دان میں دیکر
خاموشی پہن رہی ہوں .....

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم میرے سرہانے ہے
کروٹ لوں
تو جاگ جائے گی
اور میرے یخ بستہ خوابوں میں
جم جائے گی .....

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

من کی مٹھی میں دبی محبت
دبی کی دبی رہ گئی
جیسے کھوٹہ سکہ ہو ...
عشق کے بازار میں
محبت کا سکہ نہیں
شاطر ہونا لازم تھا ...

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

حج

جب سے
خوشبو سے میرا عشق ہوا ہے
نظم میرا محبوب مشغلہ ہے

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

حیات کے جل بجھنے میں
جتنی بھی کپاس راکھ ہوئی
کائنات کے گھاؤ بھرنے میں لگ گئی

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ھ

میں ان مسکراہٹوں کی ماں ہوں
جو تم نے اپنے چہرے پہ سجا رکھی ہیں
میرا من اداسی میں برباد ہو چکا ہے
لیکن میں نے اُسکے ہونٹوں پہ
ایک مسکراہٹ نہ رکھی .....

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم کھڑی ہوئی تو تھی
جماعت نہیں ہوئی
اذان
سبھی مسجدوں میں
اکٹھے ہی
شروع ہوئی
کسی موذن کی
سمجھ نہیں آئی

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

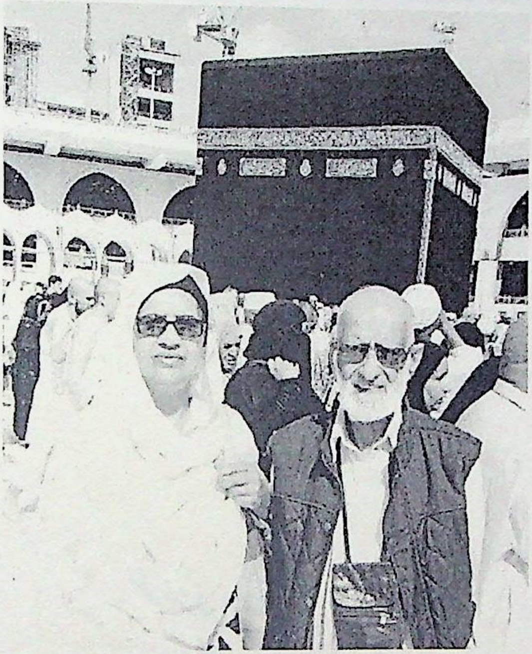

والد کے ساتھ مکہ میں (۲۰۱۹ء)

والدہ کے ساتھ مسجد نبوی (۲۰۱۵)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مسجد نبوی، مدینہ (۲۰۱۶)

مسجد نبوی کے صحن میں، مدینہ (۲۰۱۸ء)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

زندگی
میں تیرے مصرف میں نہیں
لغت میں بند
ایک شبد ہوں
زندہ کیسے ہو جاؤں ؟

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

شاطر مٹھیوں میں دب رہی ہوں
چالاکیاں مجھے نچوڑ رہی ہیں
میرا وجود اُس ململ سا ہو رہا ہے
جس کا کوئی تانا اور نہ بانا ہو

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ایش ٹرے بھر جائے
تو دیکھنا
یہ تمہاری سگریٹ سے جھڑی
کوئی راکھ نہیں
کرب ہے میری روح کا .....

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

تمہارے بدن کے ہاتھ
اُس شبد سے
کچھ بھی تراش لیتے ہیں
جو میرے من کے ہونٹوں سے
گرتا ہے .....

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ڈرنا سہمنا
دل کا دھڑکنا موقوف کرنا
معمول بن جائے تو ؟

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہے

میرے سر پہ
جو چھتری ہے
اس میں کوئی کپڑا نہیں
بس تیلیاں ہیں

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

~

میرے بدن سے تکتی نسیں
تمہارے لبوں کی چھون سنبھالے
مجھ سے اکثر پوچھتی ہیں
وہ عطایں عطا کی
کیا محبت نہیں تھی ؟

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کدھر سے ہوا چلی
دستارِ اجداد کے اُڑا کر
سرک گئی کہاں سے ؟

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

شناخت

گھر میں جواُن کی ہوتی

یوں بازاروں میں

نہ ڈھونڈتیں پھرتیں

وہ اپنے

...... Name Plate

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

بدن نڈھال ہو گیا
روح کے طواف میں
پہنا لباس کھو دیا

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ھـ

کسی دل میں نہیں
روشنائی میں دھڑک رہی ہوں
اپنوں نے پناہ لی ہے
پنوں میں کاغذ کے
سوائے پھیلنے کے
کیا کروں ؟

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

تمہاری محبت
بارش کی وہ بوندیں ہیں
جو بادہ ڈال سکتی ہیں
اُس کی راہ میں!
وہ اپنی زبان کا
Wiper بنا کے
زندگی کے Screen سے
ہٹاتی ہے تمہیں لگاتار............

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہے

محبت تمہارے در پہ
خوار ہوتی ہے بار بار
تم بہن بیٹی ماں
سب کو گاڑھ دو
محبت پھر نظر نہ آئے گی
کبھی اپنے در پہ

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ھچ

یہ پگڈنڈیاں
بناتے بناتے
تمہارے ہاتھ
کیا ہوئے ہوں گے
میرے پیر
ان پہ چلتے چلتے
سہم رہے ہیں ....

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ساہتیہ اکادمی کے پروگرام میں دہلی (۲۰۱۴ء)
پروفیسر گوپی چند نارنگ اور پروفیسر زماں آرزدہ کے ساتھ

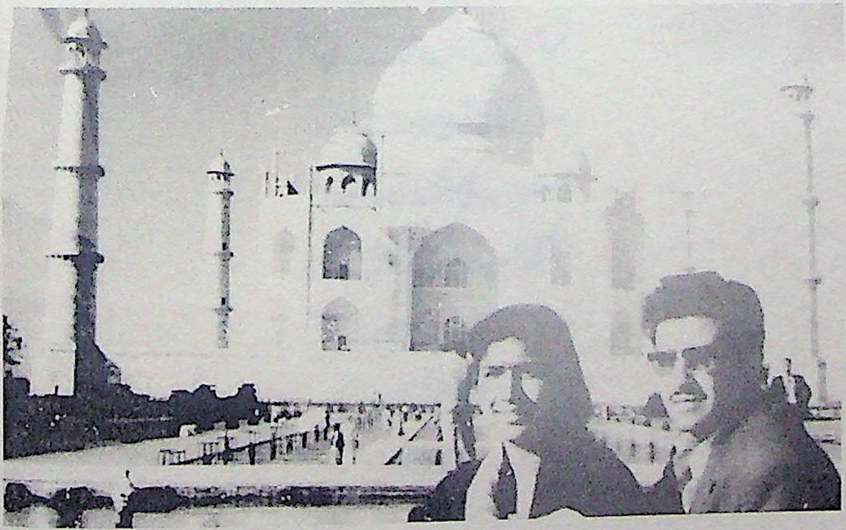

والدین، آگرہ میں (۱۹۶۵ء)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کولکتہ میں ایک ادبی پروگرام کے دوران
نظام صدیقی، مولا بخش، احمد معراج اور دیگر ادباء کے ساتھ

مشرف عالم ذوقی، ڈاکٹر صادقہ نواب سحر، ڈاکٹر مہ جبین غزال اور ثروت خان کے ساتھ۔ پٹنہ

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

میں زندگی کا زخم ہوں
جب بھی کریدو
نظم جنتی ہوں !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

٭

تم اپنا سارا بجٹ
France سے خوشبو منگوانے میں
صرف کرتے رہو
میں نظم میں چھپے
نافے کی خوشبو ڈھونڈنے میں
اپنا سارا وقت
اُڑا دوں گی

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

خرچ لو

آج مجھے پورا خرچ لو
زندگی کے wallet کی سلائی
ٹوٹ رہی ہے

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہم

میرا حاصل
جو تمہاری زَد میں
راکھ ہو گیا
میرا لباس ہے
لاحاصلی کے لباس میں
لمحہ بھر
خود کو سوچو
تو مجھے جانو

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ھو

سلسلہ ناانصافیوں کا
ذرا بھی تھمتا
میں تمہاری کائنات میں
جھانک لیتی
میرے مولا
تمہارے بندوں نے
میرے آنسوں
سوکھنے
نہ دیئے کبھی

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

سچ

ذرا اپنے
بے سواد جذبوں کو
رہنے دو
ہٹادو
خودغرضی کی تشتری
میری نظروں سے
میں نظم چکھ کے
آئی ہوں

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

موسم کی بات کر سکتے ہیں
مزاجوں کی نہیں
محبتوں کے موسم میں
سوچ کو اپنی آنکھ سے نہیں
من کی آنکھ سے
دیکھنا چاہیے
وفا کی قربانی
سب سے بڑی قربانی ہے

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ھو

دلاسہ کے پانیوں سے
داغ دھلتے نہیں
حوصلہ کے غازے سے
نشان چھپتے نہیں
پانی سا بہہ جا
داغ کے حصار سے گذر جا
جو نہیں گزرو گے
تو جمود میں
خود
داغ بن جاؤ گے

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ھچ

تمہاری تنگ گلی میں
میری بے قدری
رقص کرتی ہے
درد کے گھنگھرو
کھنکتے نہیں
روتے ہیں
پر کھنک درد کی
من کی پیالی میں
چھلک رہی ہے ...

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہے

تم جس سے لبریز ہو
چہرہ اُس کا دیکھا ہے
بہت تاریک زہریلا !
میرے چہرے کا تِل
تِل نہیں
نیل ہے اُسی زہر کا
......نہ چھلک اب
میرے شہد بھرے دل کو
اپنی تاریکی میں
...... نہ لے اب

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

دفتری اوقات میں، اسٹوڈیو ۳، ریڈیو کشمیر سرینگر

ریڈیو کشمیر سے مقبول عام پروگرام ''شہربین'' پیش کرتے ہوئے
اشفاق لون کے ساتھ۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اپنے ہم منصب رابعہ رسول، ثمینہ شاہ اور معروف النساء کے ساتھ۔

سیّد بشارت بخاری، مقصود احمد، نریندر پال سنگھ، طلحہ جہانگیر رحمانی اور ستیش ومل
کے ساتھ ریڈیو کشمیر سرینگر

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہو

Console وہ کھونٹہ ہے

جو مجھے باندھ تو دیتا ہے

پر پھینک دیتا ہے

میرے من کو باہر

Studio سے ......

من در بدر

بھٹکتے بھٹکتے

کھو جائے گا

Dumy پہ Console

بندھی رہے گی

Mike اپنا سر

دھنتی رہے گی ......

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

٭

اُس کا من
تمہاری بصارت سے
زیادہ دیکھ سکتا......
جو وہ اپنے نہ ہونے کو کافی نہ سمجھتی
تم اُس کو اپنے مقابل کھڑا دیکھ سکتے !
جو وہ کسی پُراسرار حصار میں نہ ہوتی
تم اس کو سنہرے پانیوں میں
تیرتا دیکھ سکتے !
......لٹنے کا لطف ہو
یا ہو لطفِ بربادی
اُس کی ڈبکی
تمہارے من کی سکت سے باہر ہے ......

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

بچپن بہن
اور جوانی
بیٹی کہلانے میں
خرچ ہوگئی
بڑھاپے کے ہاتھ
تھکی ہوئی تنہائی آئی
نہ آنسوؤں کے ٹکور سے
اِس کی تھکن جاتی ہے
اور نہ آنسوؤں کا نمک
اس کا ذائقہ بدلتی ہے
سُنا ہے
یہ آسیب اور آفت کی
اولاد ہے ......

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہجر

پروانے
میں کوئی شمع نہیں
جو تم بار بار
میرے ارد گرد منڈلاتے ہو!
شمع کی آنکھ سے ٹپکا ہوا
میں اک آنسو ہوں
جس میں بجھ گئیں ہیں
کئی نظمیں عشق کی
وفا کیں .....
نظموں کی راکھ
گر تم پہ لگ گئی
عشق و وفاء
کون درشائے گا ؟

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مجھے زندگی کے حصار سے

باہر دیکھ

تمسخر نہ اُڑاو

جو میرا دل وسیع نہ ہوتا

من ''مے گذرد'' کی تسبیح نہ کرتا

تم کیا جیتے

کونسی دلکشی میں گونجتے ؟

یہ جن نیلے پانیوں میں تم تیر رہے ہو

میری بے نیازی کا سمندر ہے !

میرا ''میں'' نہ ہونے کی خوشیوں کا

لب ولعاب نچوڑ کر

تم اپنے ہونٹوں پہ

گیلی مسکراہٹیں سجاتے رہو

میں اپنے من کے آنگن میں

سارے آنسوؤں سکھادوں گی ......

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہجر

سورج تم یوں ہی
مجھے فنا کرنے کے درپہ ہو
دیکھو انگڑائی نے بانہیں پھیلائی
پل بھر مجھے زندہ رہنے دو
صبح کو ذرا ٹھنڈک لینے دو
سبزہ زاروں کو بھیگنے دو
پنکھڑیوں کے لب
تر ہونے دو
سورج تم یوں ہی
مجھے فنا کرنے کے درپہ ہو
پل بھر میں
خود فنا ہو جاؤں گی
میں
اوس ہوں .....

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

یہ جو تم اپنی انا کو
جھڑکی کا لباس پہناتی ہو
رشتوں کو
سیلاب میں بہا رہی ہو
...... میں بہہ سکتی ہوں
اپنی نفی میں !
تمہاری انا؛ بے لباس
زندگی کی
کس گلی سے گذرے گی
ساحل تمہارے قدموں تلے
کب تلک رہے گی
..... سیلاب
ساحل کا لباس
دلدل سے بُنتے ہیں

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہجر

بغل میں کوئی نہیں
بھیانک گہرا کہرا ہے
کہرا پھندہ لگاتا ہے میری حلق میں
اور خوف نگل رہا ہے
میرے ہونٹوں سے لفظ !
سڑک گاڑی کی رفتار سے
قدم ملا رہی ہے......
کہرا اُسی رفتار سے
میرے وجود میں پھیل رہا ہے
گاڑی کے ٹھہر جانے پر
سورج ڈھل چکا ہوگا
یعنی شام سے پہلے
مجھے جم جانا ہوگا
برف کی قلم جیسے !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

٭

اُنہیں معلوم ہے دنیا کا ہُنر
وہ لیتے ہیں مزہ
باندھ کے پرندوں کے پر
تم کا ہے
ترستی باہیں اکیلی راتیں
اور ادھوری باتیں
پروتی ہو
وفا کے انمول دھاگوں میں !
وہ بے وفائی سنجونا
جانتے ہیں
تم وفا کو ادھیڑنا شروع کردو
وہ مہارت رکھتے ہیں
رشتے ادھیڑنے میں
تم فرار جینا
سیکھ لو ......

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

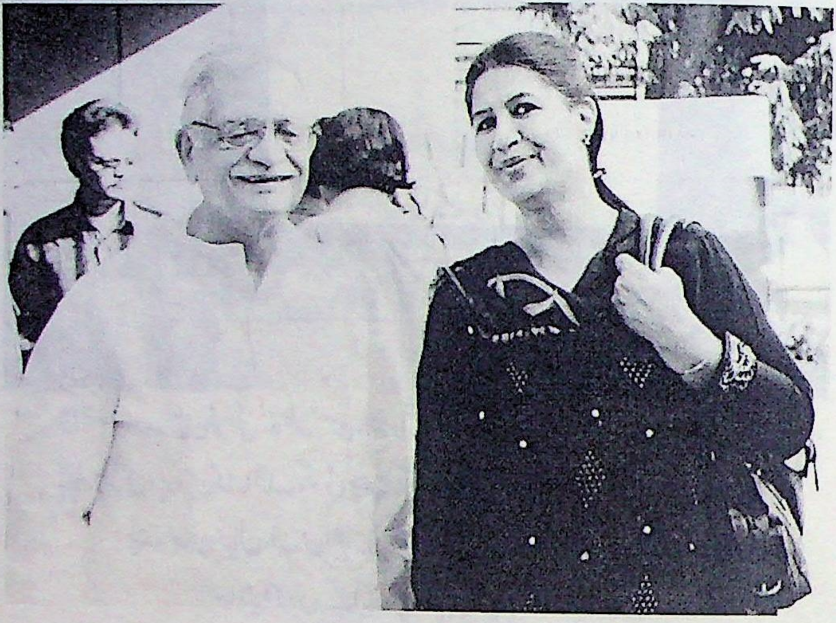

گلزار صاحب کے ساتھ ساہتیہ اکادمی کے ایک پروگرام میں۔ (کولکتہ)

جشنِ ادب دہلی میں رشمی صبا، تنویر غازی، شکیل اعظمی، کنور رنجیت چوہان، عتیق انظر کے ساتھ
آئی جی این سی اے، جن پتھ دہلی

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

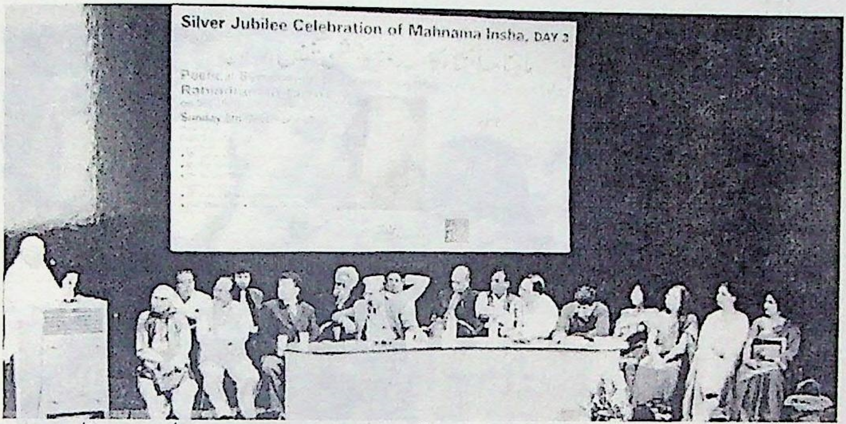

ڈاکٹر مہ جبین غزال، فاطمہ حسن، اندرا شبنم، سید اصغر ندیم قاسمی، عطاالحق قاسمی، ظہیر انور، پاپولر میرٹھی، پروین کمار اشک، گوپی چند نارنگ، سردار پنچھی، جمشید مسرور، معین شاداب، چندر بھان خیال، ف س اعجاز اور گلزار صاحب اپنا کلام پیش کرتے ہوئے۔

ساہتیہ اکادمی کے ایک پروگرام میں۔کلکتہ (2010)

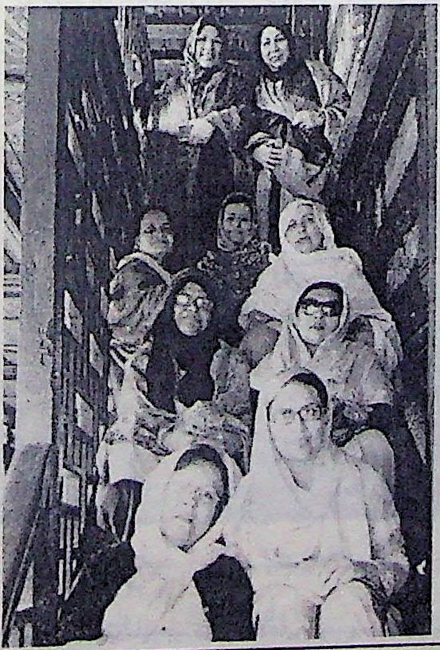

بنات: خانقاہ معلیٰ میر سید علی ہمدانی کے اوپری دلان کے زینوں پر نگار عظیم، ثروت خان، نکہت نظر، صبیحہ سنبل، نسترن فتحی، افشاں ملک، آمنہ تحسین اور عذرا النقوی (2017)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مرجع

میں کیوں بولوں
کس سے بولوں
پرائی آوازوں کے
وہ سب
گِروی ہیں
اپنوں کے گروی
میرے
ہاتھ پیر اور سانسیں ہیں
اُنکو میری آواز نہیں
ہاتھ پیر اور سانسیں درکار ہیں
میری آواز
خاموشی کی سُرنگ میں
مُنہ چھپاتی ہے
بیگانگی
تمام رابطے
اپنے ساتھ بہاتی ہے

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہجر

کروٹ کی بانہوں میں ڈولتی آواز
Missed Calls میں کھو رہی ہے
پھولے ہوئے تکیہ میں چھپی
تمہاری مہک
میرے بھیتر
دھمال اُٹھائے ہے
Loud Speaker پر
مسجد کی گونج ہے
شبِ قدر ہے
شب محبت
کہاں چھُپا دی تم نے ؟

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مُڑ مُڑ کے دیکھ رہے چہرہ کو
آنکھوں سے تھام رہی ہوں

پر وہ درد
جس کی آنکھ
تمہارے سینے پہ لگ گئی تھی
بھٹک رہا ہے
گلیوں میں
دھوپ میں جھلستی گلیوں میں !
کیوں بگاڑ دی
تم نے
عادت
درد کی ؟

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہم

یہ برستی بارش ہے کہ
تمہاری رفاقت کی بوندھیں
جو مجھ پہ برس رہی ہیں
چاہت کا انوکھا سیک
میرے بھیگے تن کو سکھا رہا ہے
پر بھیگا من
تمہاری چھون لیے
وہیں کہیں
تمہارے پاس پڑا ہوا ہے
دیکھو ذرا
تمہاری مسافتوں کو
اس کا احساس
نہیں شاید

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہجر

تُو دور ہے
کوسوں دور ہے لیکن
محبتوں میں رچے رستے
مختصر ہیں بہت
کروٹ کی بانہوں جتنے مختصر ...
مصنوعی شہر سے
تمہاری سرد آہیں
اپنے ہونٹ
میری شہ رگ پہ رکھتی ہیں
کبھی سبزے پہ چلتی ہیں
تو کبھو
بلیوارڈ پہ ٹہلتی ہیں
کبھی وُلر کے گرد

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

پورا چکر کاٹتی ہیں
تو کبھو
مخدوم صاحب کے
زینہ چڑھتی ہیں
چرارِ شریف میں منت مانگتے ہوئے
دھاگا باندھتی ہے
اور ویری ناگ کے چشمے میں
اپنا
چہرہ تکتی ہیں ......

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مرگ

یہ تم نے کیا کیا ؟
جو سوائے اپنے
سب کا سوچتی
اُسی سے
اسی سے تم نے کہہ دیا
کہ دوسروں کا بھی
سوچا کرو
افسوس صد افسوس
تمہارے فہم کی گود میں
اُس نے دم توڑا
انا للہ و انا الیہِ راجعون ○

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مرحم

بس تمہارے کام کے

میرے ہاتھ اور پیر ہیں

رہنے دو

سر کا کیا کرو گے

دل کا کیا کرو گے ؟

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

٭

نہیں جلاتی اب دیا ......
روشنیوں کا متوالہ
وہ دیوانہ آتا
ایک دیا سلائی سے
ایک سو ایک دیے
محبت کے
روشن کرتا ......
میرا چراغ
میرے لہو سے جلتا ہے
جواب خشک ہو چکا ہے
''محبت''
لفظ کی طرح
اپنی منطق بدلتی ہے

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

جس کے قدموں میں
خود کو رکھا تھا
کہ کسی لمحے
مجھے سمجھے گا
اک خواب تھا
جو میری آنکھوں میں
رُکا پڑا ہے ......
آؤ کہ اب دفنا دیں
اُس خواب کو
اُنہی پیروں تلے

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہم

من میں آتے محبت سے
تو مجھ میں بس جاتے
بدن میں میرے
تم آئے نہیں !
بدن میرا
میرے من کے
احاطے میں ہے
تم کم پڑ گئے
احاطے میں ......

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

تین ہزار کنال میں
آنکھ کھولنے والی
بوسیدہ عمارت کی
تیسری منزل میں نظر بند ہے
کون جانے اُس کا دکھ ؟
کھلی زمینوں میں
نیلے آسمانوں پہ
دھنک پکڑنے والی کی نظروں سے
آسمان اوجھل ہے
کون جانے اس کا دُکھ ؟
لال گلابی سیبوں کی
دلکش رہ گزر سے آئی
شہر کے نکڑ پہ درماندہ
وہ جو دھواں پی رہی ہے
سیبوں کی خوشبو میں پلی بڑی ہے
کون جانے اس کا دُکھ ؟

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

پانی اور مٹی کے نغموں میں
شہدیلی نیند سونے والی کی گود
شور شرابے کے جاگراتے سے بھر گئی ہے
کون جانے اُس کا دکھ ؟
تلوے اُس کے
زمین کے مس کرنے کو ترس گئے ہیں
پانچ آنگنوں میں
تتلیاں پکڑنے والی کا
صحن کہاں ہے
کون جانے اُس کا دُکھ ؟
کون جانے اس درویش صفت کا دکھ
جس کے صحن میں سات چشموں کا زلال تھا
اور وہ..
پیاسی

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

مرگ

میری میت

تیسری منزل سے

کیسے نیچے لائی جائے گی

دوزینے

وہ بھی تنگ

اور پھر میت کو نیچے لائے گا کون ؟

وسیع دل میت

تنگ دل شانوں پر کیسے ٹِکے گی

اور شانے کس کے

اپنوں کے

جن کی میں بیگانی لگتی !

کہیں ان کی مصروفیت

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غیر اہم میت کو
اُٹھانے کی
زحمت ہی نہ کرے
تیسری منزل کی بالکنی میں
بیٹھے بیٹھے سوچتی ہوں !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

یوں تو کوئی رشتہ نہیں
پر تنہائی
زندگی کی جون میں
بہت سے رشتے جیتی ہے
محبت کا رشتہ ؛ نفرت کا رشتہ
غمی کا رشتہ ؛ خوشی کا رشتہ
ملال کا رشتہ ؛ اُمید کا رشتہ
دغا کا رشتہ ؛ وفا کا رشتہ
...... یوں تو کوئی رشتہ نہیں
پر تنہائی
آدمیت کی جون میں
بہت سے رشتے جیتی ہے

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اپنائیت کا رشتہ ؛ بیگانگی کا رشتہ

انتظار کا رشتہ ؛ انکار کا رشتہ

خواب کا رشتہ ؛ خیال کا رشتہ

خاموشی کا رشتہ ؛ اظہار کا رشتہ

...... یوں تو کوئی رشتہ نہیں

پر تنہائی

کسی بھی جون میں گرفتار

بہت سے رشتے جیتی ہے ......

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

تم بھی تو کوئی خواب دیکھو
پھول کے ہونٹ سے اوس لے لو ...
وفا کی اوس میں بھیگی ٹھٹھر رہی ہو
دھوپ میں کچھ پل پنکھ تو کھولو
جیون کی ذرا زلف تو کھولو
سلجھاتے سلجھاتے الجھ رہی ہو
خود کو سالم خرچ رہی ہو
خواب سب کے پروتے پروتے
دھاگا ریشم ہو گئی ہو
اپنا کچھ تو پسنداز کر لو
تم بھی تو کوئی خواب دیکھو

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

محرم

مجھے بار بار فاش نہ کر

محرم نہیں ہے تو

اُن نغموں سے

جو سوزِ عشق کی تار پہ

بجتے ہیں ......

محرم نہیں ہے تو

دشتِ وفا سے

جس کا ذرہ ذرہ

دُھن بن جاتا ہے

محرم نہیں ہے تو

مجھ سے......

وفا میری فطرت ہے

الفت میرا عشق

ہر شئے کی نفی نہ کر

مجھے بار بار فاش نہ کر

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ساجن کی سجنی نہیں

سجنی ہوں منجدھار کی

کبھی موج سی ......

کبھی جھاگ سی ......

کبھی بہاؤ سی ......

کبھی آب سی ......

...... پر باوفا ہوں وفا سی

موج ہوں

جھاگ ہوں

بہاؤ ہوں

کہ آب ہوں

جب جو کچھ ہوں

عشقِ مسمار ہوں

...... پر وفا سی

باوفا ہوں

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہجر

تم کہاں ہو
نظم مجھے کب تلک لیے چلے گی ؟
بے بسی اکلاپا روٹھ
خوشی اُداسی غصے
قصے حادثے
جو مجھ پہ گذرے
نظم پہ لادے ......
سانس پھول رہی ہے
نظم کی
تم کہاں ہو
نظم مجھے کب تلک لیے چلے گی ؟

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہمالین ڈگری کالج راجوری (جموں) میں کل ہند اُردو مشاعرہ کے دوران
رفیق راز، رخسانہ جبیں، شفق سوپوری اور نذیر آزاد کے ساتھ ۔ (۲۰۱۸ء)

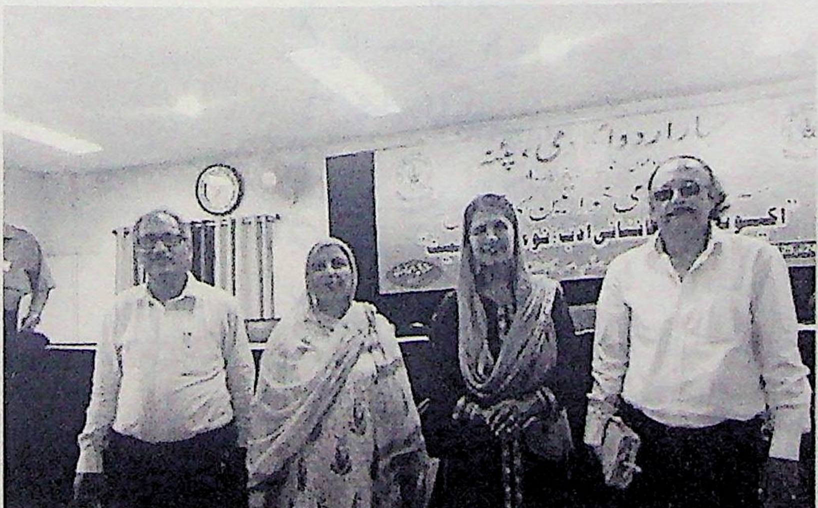

مشرف عالم ذوقی، ڈاکٹر نکہت نظر اور صفدر امام کے ساتھ بہار اُردو اکادمی کے پروگرام میں۔ (پٹنہ)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

غلام علی، سید اصغر ندیم قاسمی اور عطاالله الحق قاسمی کے ساتھ۔
الحمراء آرٹ کونسل لاہور (2011)

زیر اہتمام ''استعارہ'' گیانیشور مولے کی کتاب ''اندر اک آسماں'' کے اجرا کے موقعے پر
حقانی القاسمی کے ساتھ۔ کمانی آڈیٹوریم دہلی (2002ء)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

موسم کا مزاج بدل رہا ہے
خوشنماں بادل چھٹ گئے ہیں
خنک ہوائیں زہریلی ہو گئیں
گل لالہ کے رنگ
ہولناک لگ رہے ہیں
موسموں کی اس سازش میں
سب تلاطم پہنے بہہ رہے ہیں ؛
تصادم کے پانیوں میں !
پانیوں کا مزاج کس کے دست رس میں ہے
کس سے پوچھیں کدھر کو جائیں ؟
درد کی اس وادی میں
ہمدردی کا
کہیں کوئی خیمہ نظر نہیں آتا
جگہ جگہ سیاسی اکھاڑے لگے ہوئے ہیں
نس نس میں بیگانگی جم رہی ہے
ذرہ ذرہ مسمار تڑپ رہا ہے !
لمحہ لمحہ کرفیو میں تپ رہا ہے !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہمہ

ابھی من کی چھوڑو
تن کی سانس چلنے دو
تن کے ہونٹوں پہ زندگی
اپنے لب رکھے
تو مہک اُس کی
من کے بھیتر پھیلے گی
تن کی سانس جیون سے بھر جائے
تو من کی بانسری بجے گی ......

...... جیون بے سُدھ پڑا ہوا ہے
کرفیو نے اُس کے لب سلے ہیں
اور ہر سمت بو دی ہے
بے چینیاں !
جانا
جانا تم تو اہل غم ہو
اہل دل ہو
سکون بھرا
کوئی لمحہ تو بھیجو !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

ہم بچوں کو خواب نہیں دیتے
اُن کی آنکھیں پھوڑ دیتے ہیں
ناشپاتی کے باغوں میں
پیلی قبریں دِکھتی ہیں
قدرت کی آنکھ سے
آنسوؤں ٹپک رہے ہیں
یہ آنسوؤں
مٹی کو گیلا نہیں کرتے
زمین کے ہونٹ
سوکھ رہے ہیں
اُس کی پلکوں پہ
ہیولا جم رہا ہے !
یا باری اب کے
زمین کا سینہ چاک کر دے
جہاں پیلٹ گن سے بچی نظریں
پناہ لیں

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

۞

چالیسواں دن ہے کرفیو کا
اب وادی ہی میں نافذ نہیں
کرفیو تیرتا ہے
لہو میں میرے
چاند کے ساتھ ساتھ
بن جاتا ہے باطن کی آنکھ
لے لیتا ہے اپنے دست رس میں
میرے دن اور رات ؛
جاگتے خیال اور سارے خواب !

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

بے چینی کے تلاطم میں
بے بسی کے تصادم میں
جسم چھوڑ دیتا ہے
چاند کا ہاتھ !
کرفیو کی کائنات میں
خاموشی کا سناٹا
آنسو بن کے ٹپکتا ہے
من کے دائرے بھگوتا ہے
پل پل رات رات

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظم

خوشبو ہوں

کہاں چھپ جاؤں؟

بارود کا غبار مجھے سونگھ رہا ہے

رستوں پہ پھیلے

Concirtina کے دائرے

مجھے اوڑھ رہے ہیں

سفر حیران ہے

قدم پریشان

سفر پاپوش کے سینے میں سما رہا ہے

قدموں کی دھڑکن اُلجھ رہی ہے

Concirtina کے کانٹوں میں!

حسن وسکون کی تلاش میں نکلی سانسیں

تھم رہی ہیں

Concirtina کے سینے میں

لے کے ہاتھوں میں میرے من کا ہاتھ !

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کرفیوزدہ اس بے زبان چوراہے پہ
سانسوں سے کہہ دو
کہ چھوڑ دیں میرے من کا ہاتھ
کوئی انہیں بتا دو
کہ مسمار ہوئے حسن کو نہیں سنوار سکتے
میرے من کے ہاتھ
کوئی انہیں سمجھا دو
کہ کھوئے ہوئے سکون کو نہیں تلاش سکتے
میرے من کے ہاتھ
نابینا ہو گئے ہیں اب کے
میرے من کے ہاتھ ....

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ھو

انتشار کیوں بوتے ہو
وقت کا سایہ ڈھلتے ہی
نئی دھوپ آئے گی
نئی کونپلیں کھلیں گیں .....
انتشار سے اُگی ٹہنیاں
نفرت کے پھولوں سے لد جایں گی
پھول اپنی خوشبو سے کٹ جائینگے
زمین اپنا سینہ چاک کرے گی
اور کھدیڑ دے گی اپنی کھیت سے
تمہارا منیج ....

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نظمیں سُن اکتا گئے کیا
لو میری آنکھ کا کاجل پڑھ لو
پر جب آنکھیں
بارود کا غبار پی لیتی ہیں
اُن کے کاجل خواب و سنگار
سب ذایل ہو جاتے ہیں ...
کاجل مل کے مٹی میں
سرمئی شام تو جنتا ہے
خواب کہیں کمہار کے جا کے
چاک پہ چڑھ جاتے ہیں
اور سنگار سارے
مانگ پٹی میں روپوش
جہلم میں بہہ جاتے ہیں ...
آنکھیں خالی خالی
سونی سونی رہہ جاتی ہیں
من سے ان کے کوئی آواز

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

نہیں گزرتی

چاہے دستک ہو وہ وصل کی
یا ہو پھر وہ ہجر کی چاپ
خالی آنکھیں پڑھ لوگے کیا ؟
سونی آنکھیں جی لوگے کیا ؟
اچھا ہے نظم ہی سن لو
بارود کی آنکھ میں کاجل والی !

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

تابوت اُٹھتا کیوں نہیں
کہیں کوئی جڑ
بنا اکھڑی تو نہیں
جو ہو بھی تو
محسوس کیوں نہیں کرتی
کہ زمین مجھے
معذول کر چکی ہے !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

یہ وقت کہرام میں
کون لایا ہے مجھ کو
میں تو دھنک کے رنگ میں
رنگ رہی تھی ......
یہ گلالِ غم کی ہولی
کون کھیل گیا
نیلے آسمانوں میں ؟
رنگ برنگی تتلیوں کے پر
کون مَسل رہا ہے
سبزہ زاروں میں
کُتر کے ریشم
ریت کون بچھا رہا ہے
دیوان خانوں میں
وہ جو بھی ہیں
ہیں تو گنہگاروں میں ......

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اے کاش دھنک رنگ میں
اک بار وہ بھی رنگ جاتے
گناہ ان کے دھل جاتے
محبتوں کی سیرابی میں
اپنائیت میں گھل جاتے
مہکتے پھول کھل جاتے
وقت کہرام ٹل جاتا ......

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

دلاسہ نہیں
مجھے حق دیدو
محبت مانگنے کا حق
محبت دینے کا حق
محبت جینے کا حق ...
اب کے نہ کوئی الزام
مقدر کو دونگی
نہ ہی اپنے بخیے
اُدھیڑ دونگی ...
مجھے خاک کرنے کی مشق میں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

خدا کو کٹہرے میں کھڑا مت کرو
شاطروں کی عدالت میں نہیں
محبت کے سجدے میں آنے دو
نفرتوں کی ہریالی
مجھ میں مت اگنے دو
نیتیں جو پاک نہیں
مجھ میں مت بونے دو
مجھے اپنی مٹی سے
رل مل کر جینے دو
دلاسہ نہیں مجھے حق دیدو

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

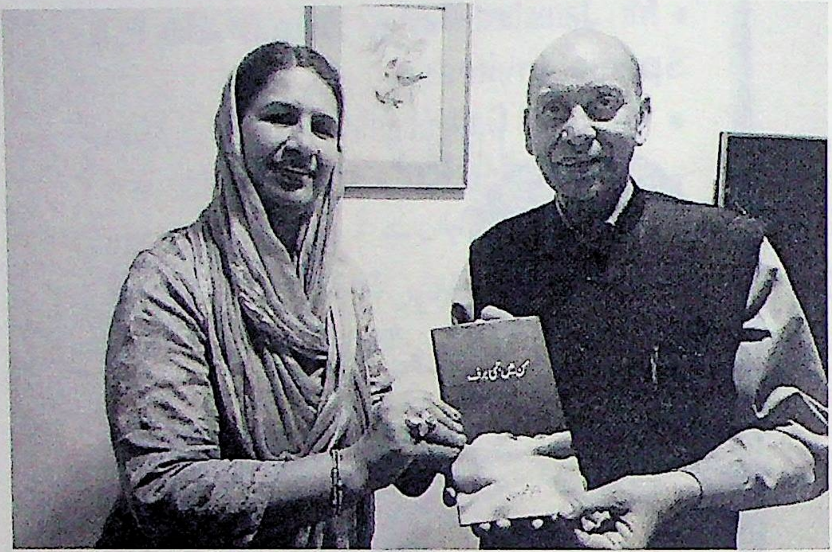

پاپولر میرٹھی کو اپنی کتاب ''من میں جمی برف'' پیش کرتے ہوئے۔ پاسبانِ ادب ممبئی

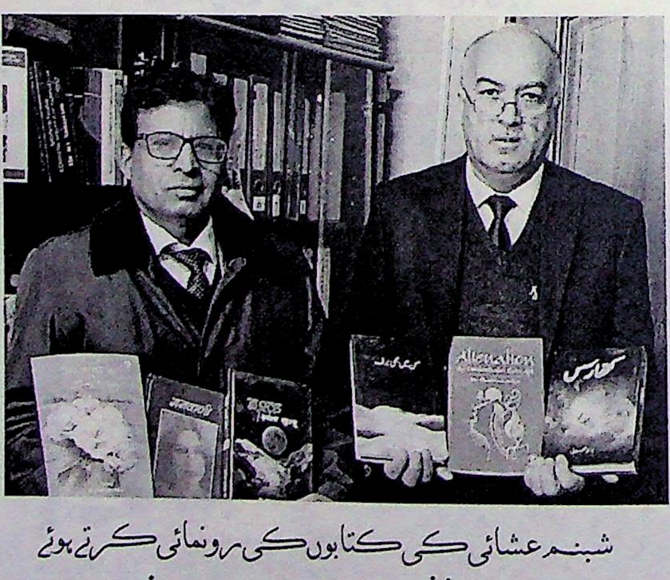

شبنم عشائی کی کتابوں کی رونمائی کرتے ہوئے
صدر شعبہ ہندی اردو تاجک نیشنل یونیورسٹی دوشمبہ تاجکستان پروفیسر قاربناف حیدر
اور وزیٹنگ پروفیسر ڈاکٹر مشتاق صدف (تاجکستان: 2022)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ٹیگور صدی کے موقع پر کولکتہ میں (2010)

اپنا کلام پیش کرتے ہوئے۔ الحمراء آرٹ کونسل لاہور۔(2013)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہے

پانی اُتر چکا ہے
زندگی کہاں ہے ؟
دلہن سی کوٹھیاں
کھنڈر کب بن گئیں ؟
شہزادیوں کی مانگ میں
کیچڑ کون بھر گیا
ہتھیلیوں کی مہندی
دلدل کب بن گئی !
دلدل تو مورخ بھی
دفنا چکی ہے
جنت میں سکوتِ مرگ
چھایا ہوا ہے
تاریخ کے استخواں
بکھرے پڑے ہیں
شہر ویراں کا واویلا ہے
زندگی کہاں ہے ؟

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

بھاڑ سے جو نکلی ہو
تو کیا ہو
کبھی گرنیڈ تو کبھی Bom Blast
کبھی کرفیو تو اب بھاڑ
بھاڑ سے جو نکلی ہو
تو کیا ہو
اے جانِ بے طلب
ظلمت کے پاتال میں
تو فنا کیوں نہیں ہوتی
بار بار
ابھرتی کیوں ہو ؟

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

پاگل پانی

کہاں بہا لیے جا رہے ہو

کہیں تو کنارے لگاؤ

کفن میرا

تار تار ہو رہا ہے

پاگل پانی

کہیں میری لحد بھی

بہا نہ لینا !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہجر

پہنچ گئی پھر قبرستان

......باہر سیلاب

......اندر سیلاب

باہر کا سیلاب

تھم رہا ہے

پر لحد میں اپنی

آؤ گی کیسے

سیلابوں سے پھول گئی ہو

اندر کا سیلاب بھول گئی ہو

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

فرصتِ شفقت

جرأت محبت

کہاں بہا کے آئے ہو ؟

گدلے پانیوں کی تہہ سے

نکل تو آئی تھی

کہ شفقت کے سائے تلے

محبت

میرے غم دھولے

...... دیکھو

تیرنے لگی ہوں

اندیشۂ تنہائی کے

پانیوں میں

میرے سوچنے سے پہلے

پھینک دو اپنی آنکھیں

گدلے پانیوں میں !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اُمید کی کونپلیں
نکل تو آئیں تھیں
اما سیلاب کی دلدل میں
چھپ گئی ہیں ......
کونپلوں پہ گری شبنم
نا اُمیدی کے لب
یوں تر کر رہی تھی
جیسے ریگستان میں
گنہگار کو زم زم ......
کونپلوں کی نئی خوشبو میں
دل ڈوب گیا تھا میرا
خواب میرے بجھ گئے تھے
کونپلوں کے قدموں میں
میرے من کا مرا لاشا
جی اٹھا تھا

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کونپلوں کی سانس میں !
اما کونپلیں کہاں چھپیں
کہاں گئیں؟
سانسو ذرا کدال تھامو
سیلاب کی ناہمواریوں کو
ہموار کردو
کونپلو
تم بھی تو سن لو
میں تم پہ لگی
تمام دلدل چاٹ لوں گی
دل کی نذر و نیاز
تمہارے نام چڑھا دوں گی
نظر تو آؤ
پھر کہیں ......

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

من کا باغ
مہک رہا تھا
برجستہ محبت کے شگوفے
بھینی بھینی شبنم .....
جب تم تھے !
جب تم تھے
عشق ساون کے تمام قطرے
دھو رہے تھے ملال سارے
آسمان کے تمام ستارے
دھرتی کے سبھی خزانے
تمام موسم سبھی دعائیں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

برس رہیں تھیں
کہ آسیب کی کالی آندھی چلی
من کا باغ اُجڑ گیا
سحر سامری کے اولے پڑے
نہ آسماں کی چاندنی
نہ زمین پہ کوئی پھول بچا
نہ تو بچا
نہ میں بچی
جو بچی تو بس بیگانگی .....
جو بچی تو بس دیوانگی .....

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

لو

یہ قبر بھی منہدم کر دی

اب کہاں پہ کھولوں

قفل درِ ذات کا

اور سہلاؤں

آبلے من کے !

کہاں پہ دفناؤں گی

شجرے کی تحریر اب

جو لوحِ محفوظ کو

ذیست کر لوں !

کیا کروں

میں کیا کروں ؟

زنجیرِ زیست کی پکڑ میں نہیں

اپنی ذات میں مقفل ہوں .....

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

گلزار صاحب کے ساتھ۔آئی آئی سی دہلی۔ (2021ء)

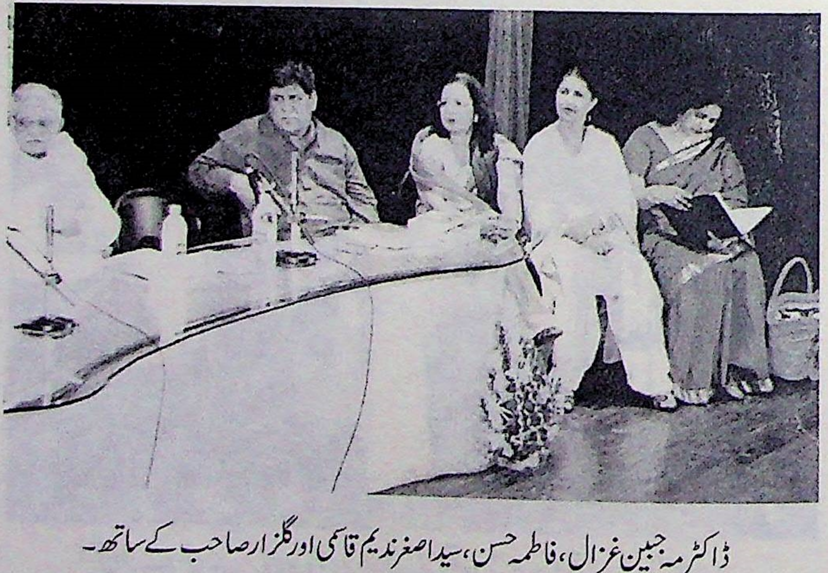

ڈاکٹر مہ جبین غزال، فاطمہ حسن، سید اصغر ندیم قاسمی اور گلزار صاحب کے ساتھ۔
ساہتیہ اکادمی کے ایک پروگرام میں (کولکتہ) - (2010ء)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

جشنِ ادب کے ایک سیشن میں "محبت موقوف ہے" پر گفتگو کرتے ہوئے فرحت احساس
شکیل اعظمی اور شبیر ماٹجی کے ساتھ

جشن ادب دہلی میں پروفیسر وسیم بریلوی کے ہاتھوں "محبت موقوف ہے" کا اجرا۔
فرحت احساس، شکیل اعظمی، فہمی بدایونی، عقیل نعمانی، تنویر غازی، کنور رنجیت چوہان، مدہن موہن دانش کے ساتھ

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

والد کی رحلت پر

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

جسے زندگی
خاموش نہ کر سکی
وہ ICU میں
چُپ ہو گیا

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

تم جس دھن پہ ناچ رہے تھے
وہ رقاصہ موت نکلی
میں کس سے قدم ملاؤں ؟

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

سچ

یہ جو مجھ میں سرسراتے ہو
کھنک سی بن کر مجھ میں
گونجتے ہو
کیسے مانوں
تم نہیں ہو ......

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہجر

کعبہ کے گرد

تمہارے ساتھ طواف کرنے والے

تمہیں بھول نہیں پاتے ......

تم تو عمر بھر طواف میں رہے

زندگی کے .....

جینے کے جتن میں

تمہاری سانس

کبھی نہیں پھولی

ICU کے Bed پہ لگی

مشینوں کے بیچ

تمہاری سانس ٹوٹ رہی ہے ؟

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

☙

وہ سفر

جو تم سے میرا تھا

بہہ رہا ہے میری آنکھوں سے

وہ سفر

جو مجھ سے تمہارا تھا

تھم رہا ہے کسی ہتھیلی پہ

تمہارے ہاتھ تو پگھل گئے تھے

زمین کے سونا بنانے میں

اُن کے ہاتھ سالم ہیں

اور لدھے ہوئے ہیں

سونے سے

میرے ہاتھ تو خالی ہیں

لیکن من بھرا ہے

شور سے ......

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

میرا سفر
اُس تابوت میں دفن ہے
جو تمہیں قبرستان پہنچا کے آیا !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ڈاکیہ ڈاک لایا
تمہاری موت نے
اسے روکا نہیں
لیکن لفافے تمام
خالی ہیں ...
کسی میں
کچھ بھی نہیں...
تمہاری موت نے
میری آنکھوں کو
بے بصر کر رکھا ہے
لفظ پہنچاننے سے
روک رکھا ہے !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ھر

اب کہاں تکتا ہے کوئی
راہ میری ایسے
جیسے رات
آنکھوں میں انتظار
اور لبوں پہ پیار لیے
تم کھڑے تھے
وہ ....
خواب کیوں تھا ؟

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

تم کہاں مرے ہو
میرے من کے مصلیٰ پہ
تم تو سجدے میں ہو

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

جس کے گرد میری کائنات گھومتی
وہ مجھے
زندگی کے پائدان پہ لٹکا کے
نکل گیا .....

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

اُس زمین نے تجھے کیسے نگل لیا
جس کے سینے میں تم دھڑکتے تھے
جس کی نسوں میں تم
دوڑتے تھے، پھرتے تھے
کیسے تھم گئے تم
اُس زمین میں ؟
حیرانی کی کالی دھند
میرے وجود میں پھیل گئی ہے
اور باغ میں
سفید گلابی زردی مائل
شگوفے کھل رہے ہیں
وہ جنگلی پیڑ بھی
جن پر تم نے بو گوشہ کے

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

پیوند لگوائے تھے
کھلے ہوئے مہک رہے ہیں
تمہارے باغ میں
جس کے ایک کونے میں
تم تھم گئے ہو قبر میں !
پاپا ذرا ایک بار
اُٹھ کے تو دیکھو
سونگھ کے تو دیکھو......

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ابھی
اسی جان سے ہمکلام ہوں
جو اپنا جسم
زمین میں چھوڑ کر آئی ہے
وہ جسم جو
ڈگمگانے سے پہلے
زندگی کا ستون تھا
وہ جسم جو
دفنانے سے پہلے
روح کا سکون تھا
ابھی
اُسی جان سے ہمکلام ہوں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

وہ جان

برہنہ ہے اور گواہ ہے

محبتوں کے زوال کی

نظر بند کئے ہوئے خیال کی

وہ جان

برہنہ ہے اور گواہ ہے

عشق کی خدائی کے جلال کی

میرے من وتن کے جمال کی

وہ جان

برہنہ ہے اور گواہ ہے

زندگی کے ستون کو

روح کے سکون کو

اژدہے سے ڈسوانے کی .....

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

میں اُس کی آخری ہچکی ہوں
مٹی نے اسے چاب لیا
مٹی کے لبوں پہ ٹپکتا لہو
میں نے پی لیا .....
لہو میری حلق میں
کب تلک قرار کرے
وہ بہے گا
لب بستہ تن سے
من کی انگڑائی تک
میں زندگی پہ تھوک کے
بکھر بھی جاؤں

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

پر وہ ابھرے گا
میرے کسی ضرب میں
وہ اُچھلے گا
بھنور در بھنور
میری روح کے کرب میں
میں اُس کی آخری ہچکی ہوں !

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

جرم

بیٹی نہیں

فخر تھی اُسکا میں

داستان حیات کا

ہیرو تھا وہ

درشاتا تھا وہ مجھے ...

مرا تو شامل ہوئے سب

فخر اُس کا توڑنے والے

محبتیں مسمار کرنے والے ...

جشن کی دھن میں تھے سب رقصاں

کہ مرا لاشا چیخ پڑا

اے میرے فخر

اپنے خاتمے کا اہتمام کر

تمہیں درشانے والا نہیں رہا !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہچ

پاپا
دروازہ کھول دو
اپنی لحد کا
مجھے اندر آنے دو
تمہاری جاگیروں میں
میری قبر کہیں نہیں ہے ...

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

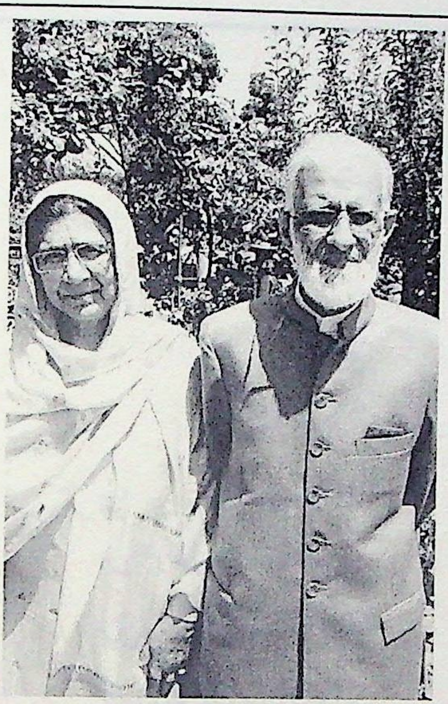

والدین گھر کے صحن میں

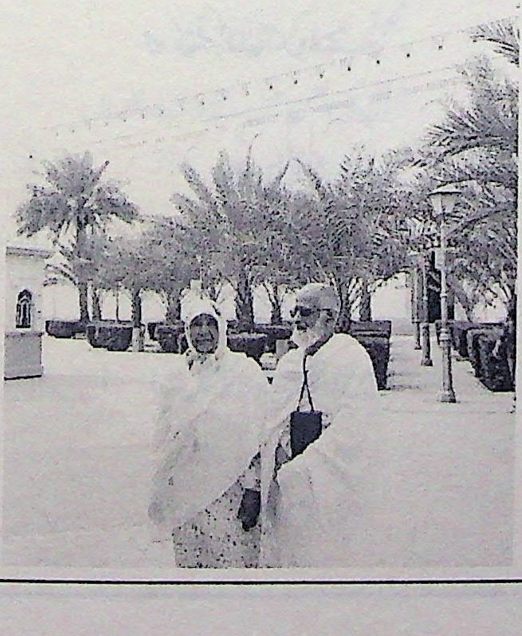

والدین میقات سے (۲۰۱۹)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

والدین کے ساتھ عمرہ (۲۰۱۹)

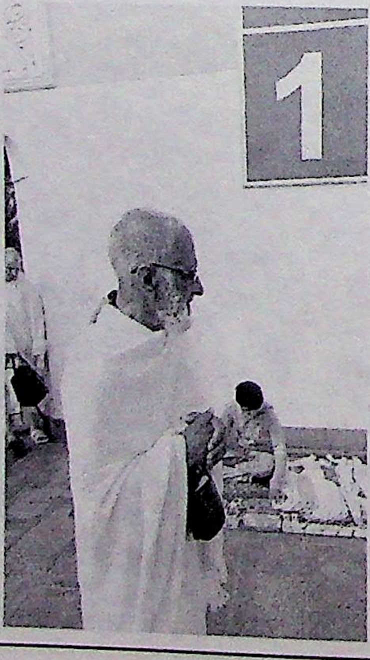

والد صاحب کا آخری عمرہ ۱۳ فروری ۲۰۱۹ - میقات

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

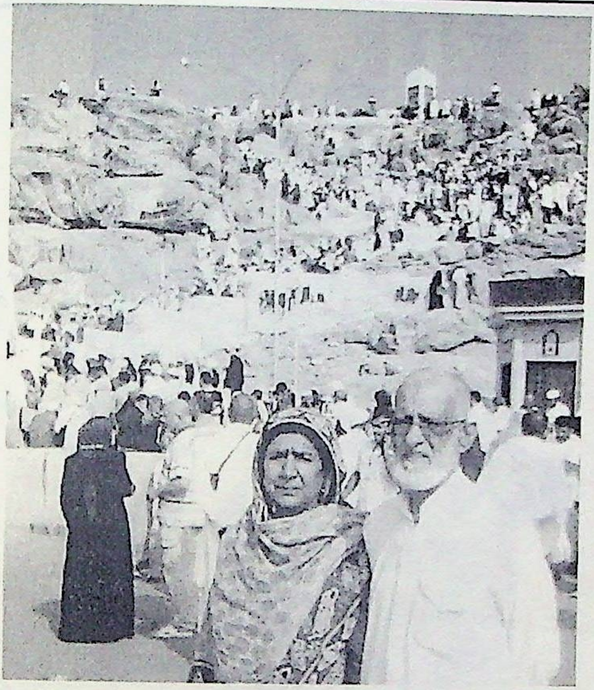

والدین حج کے دوران (۲۰۱۲)

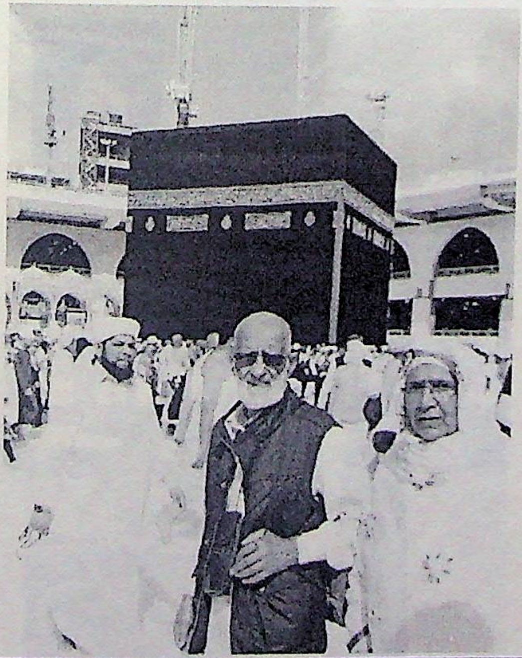

والدین مکہ شریف عمرہ (۲۰۱۶)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

والدین اور علی محمد وٹالی، مدینہ (۲۰۱۸)

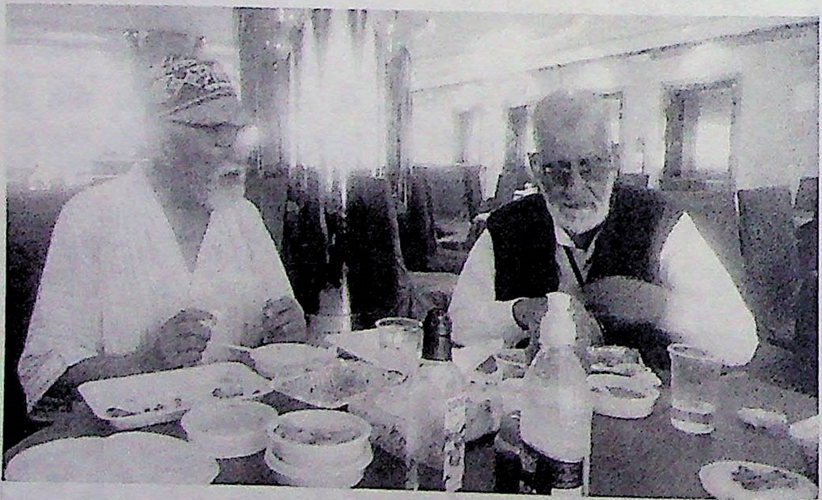

والد صاحب اور علی محمد وٹالی، عمرہ کے دوران (۲۰۱۸ء)

ایک ریسٹورنٹ میں کھانا کھاتے ہوئے۔

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

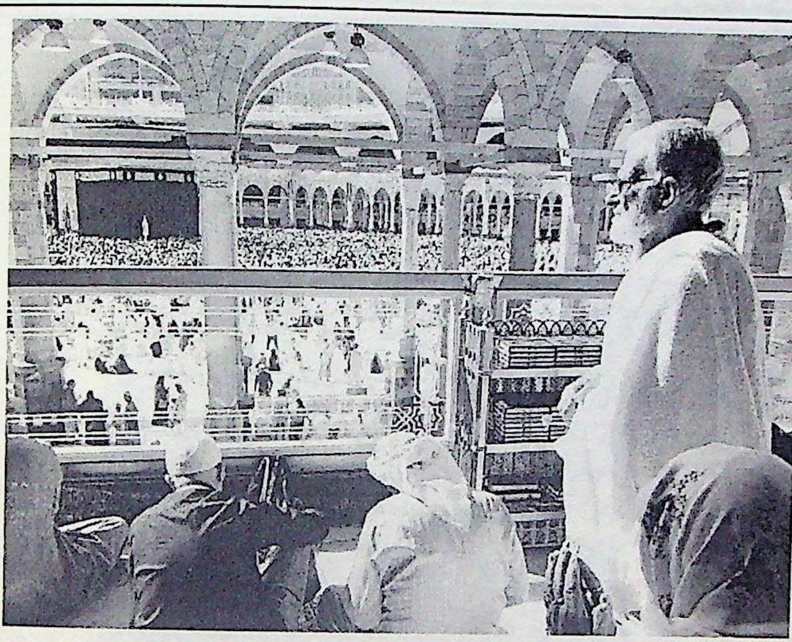

والدین، مکہ شریف عمرہ کے دوران (۲۰۱۵)

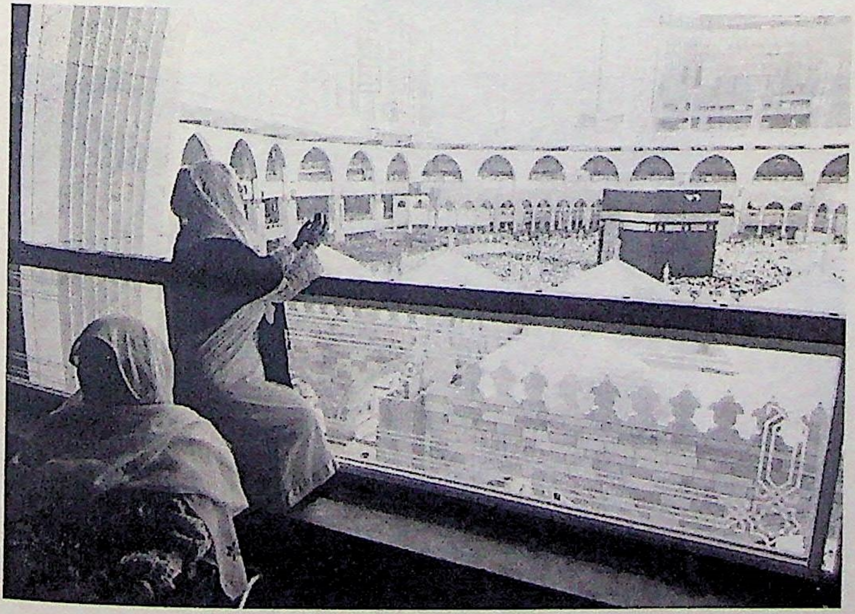

والدہ کے ساتھ عمرہ کے دوران (۲۰۱۵)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

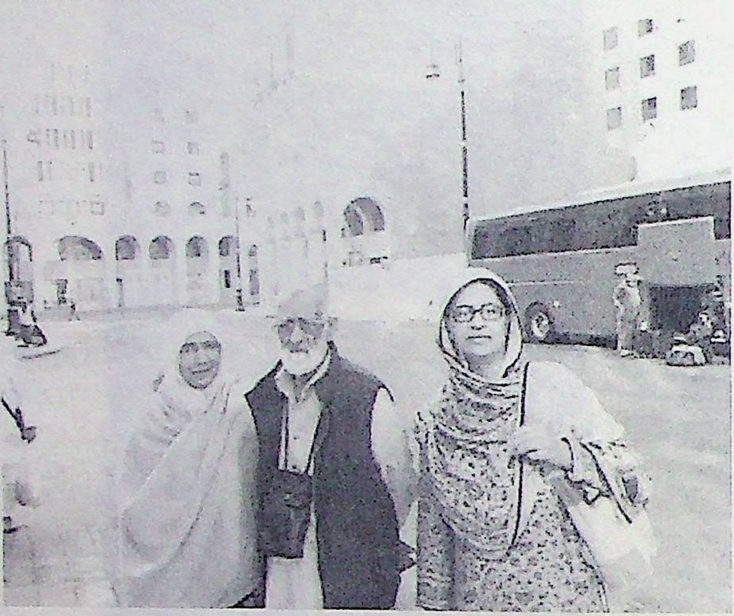

والدین کے ساتھ مدینہ منورہ میں (۲۰۱۸ء)

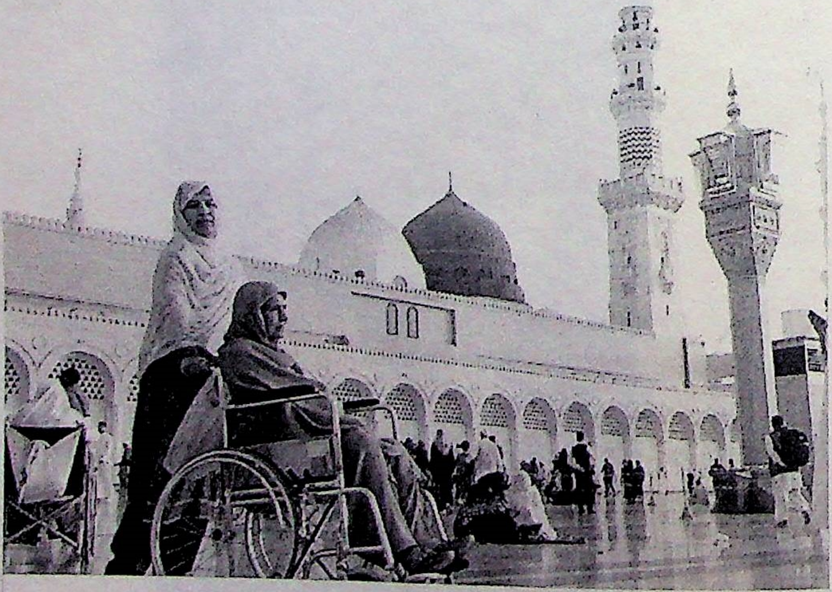

والدہ کے ساتھ مسجد نبوی (مدینہ) - ۲۰۱۶ء

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

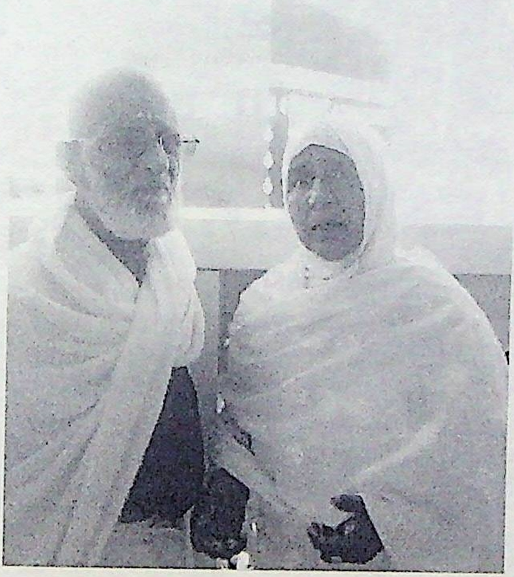

والدین عمرہ کے دوران (۲۰۱۵)

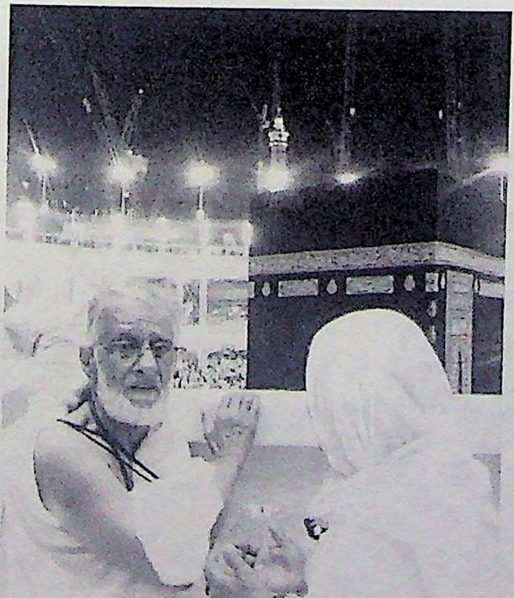

والدین عمرہ کے دوران (۲۰۱۶)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

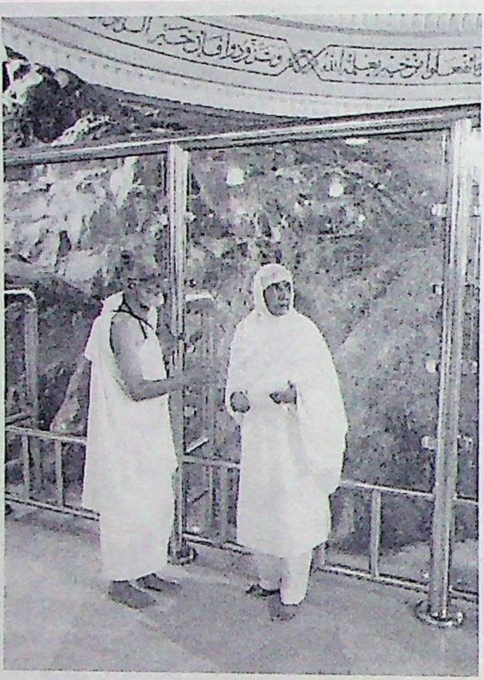

والدین صفا مروہ (۲۰۱۵ء)

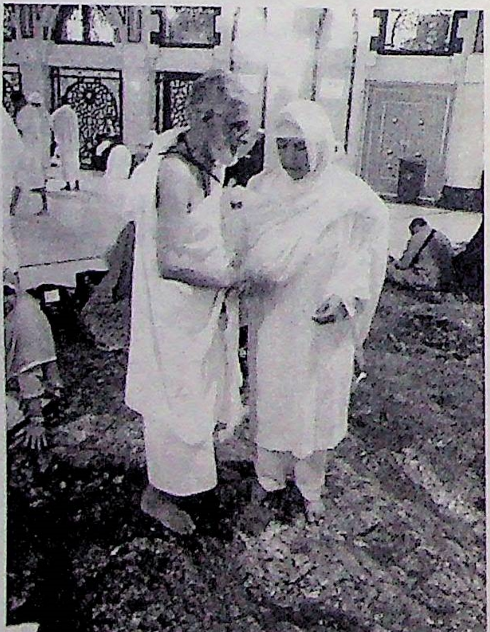

والدین صفا مروہ (۲۰۱۵ء)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

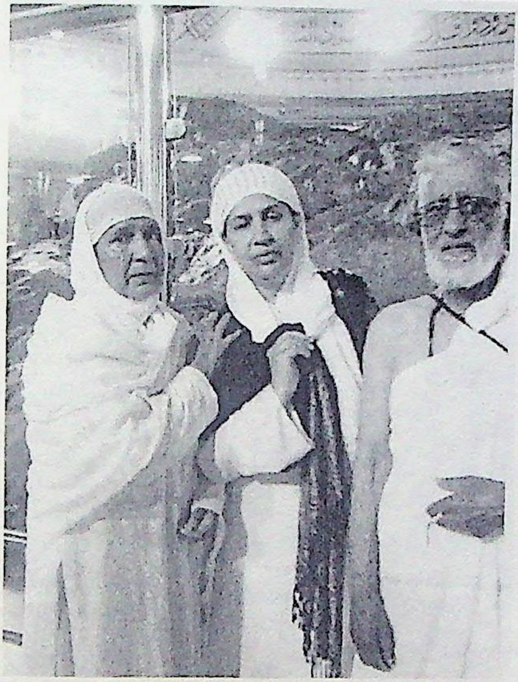

والدین کے ہمراہ صفا مروہ (۲۰۱۵)

والدین، طوافِ کعبہ (۲۱۰۶)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

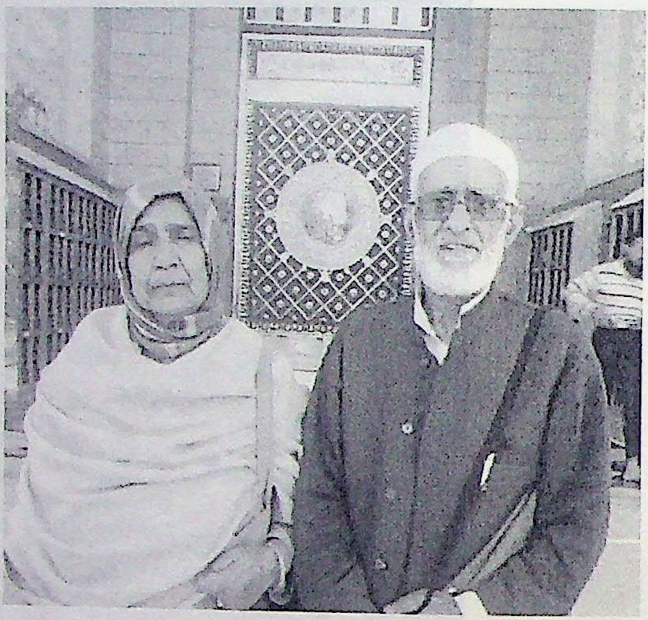

والدین مسجد نبویؐ، مدینہ منورہ (۲۰۱۵)

والدین مدینہ منورہ میں (۲۰۱۸ء)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

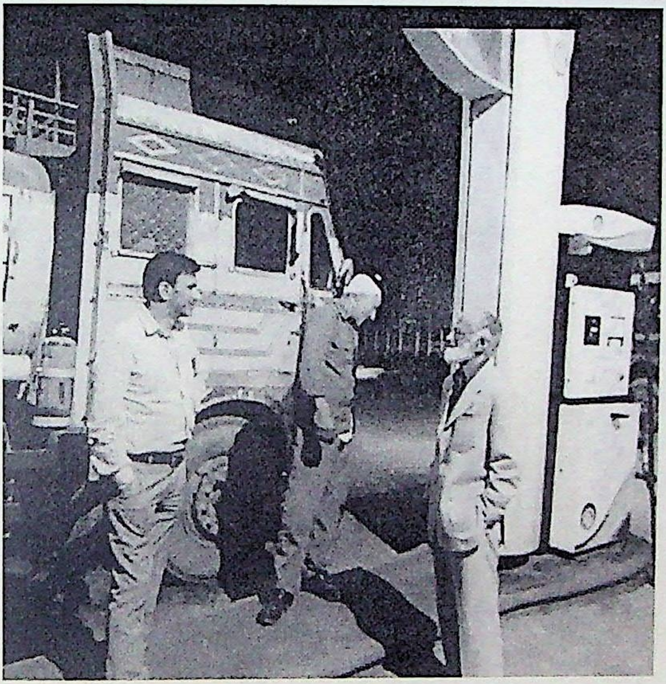

والدصاحب کے ہمراہ برادر محترم سلیم عشائی اور ڈرائیور محمد سلطان
عشائی فلنگ اسٹیشن، پٹن (کشمیر)

ڈاکٹر شبنم عشائی، مدینہ منورہ میں (۲۰۱۸ء)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کووڈ ۱۹

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ھ

چھپ جاؤ
سب کے سب
چھپ جاؤ
اب کے قدرت
تپش میں ہے ...

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کس المیہ نے جنمی

یہ ہوا
جو زندگی کو
سانس نہیں لینے دیتی
صرف موت اگاتی ہے ؟
موت کے جنگل
پوری کائنات میں
خودرو گھاس سے
پھیل رہے ہیں
انسان خود میں سمٹ رہا ہے
زندگی کا دم گھٹ رہا ہے
.....حیات کے حیرت گاہ میں
انسانوں کے بھید پڑے ہیں
کہتے ہیں
خوف خدا کا
قتل ہوا ہے .....

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

کائنات

سناٹے کی چادر میں
اونگھ رہی ہے ...
زندگی کے بدن کا جھاگ
ساحلوں پہ سوکھ رہا ہے
کوئی لہر
اب سر نہیں پٹکتی
کوئی آواز
اب بدن سے
من تک نہیں آتی
من
خاموشی سے سُن ہو رہا ہے
سناٹے کی سیلن پھیل رہی ہے
جانے کیا کچھ نازل ہونا ہے
قدرت کیا کچھ سوچ رہی ہے .....

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

خوشنما لبادے میں
وہ جو آدمی ہے
بدھا ہے
خودساختہ پارسا
اسکی ناپاک نگاہیں
سورج دیوتا کی کنواری بیٹی پہ پڑتے ہی
شہر پر وباء کا فالج گرا
اور زندگی قید ہوگئی
..... خودساختہ پارسا
وباء کے قورنطین میں
اپنی نگاہیں قید کرنے سے پہلے
فالج زدہ شہر کے آثار سے
اپنے وجود کے گناہ تو اُٹھاؤ

○○

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہم

زندگی کو نور بخشنے والے
نمناک عشق چہروں کا
جنازہ نکل چکا ہے
تدفین کی بھیڑ سے
اک بیمار زندگی
ناگہاں اُگ آئی ہے
جس کی سانس
کورونا
اپنی انگلیوں پہ گن رہی ہے
اور وہ
ایک اَن دیکھے غبار میں
گم ہو رہی ہے !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

میں اب زندگی کا چہرہ بھول گئی ہوں
وباء کی منڈی میں
یہ کہاں پہ ملے گا
ہر سو گھبرائے ہوئے چہرے ہیں
گو کسی سینے میں سانس نہیں
دُکھ بھرے قدم
سانسوں کی کھوج میں رنج سے بھاری ہیں
بن سانس کے جسموں تلے راستے
سہمے ہوئے ہیں
کفن غائب ہے قبرستان نابود
انسان کچرے کی مانند
سڑک پہ جل رہا ہے
دھواں کیسے کیسے چہرے بنا رہا ہے
پر زندگی کا چہرہ کہیں نہیں !

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Covid 19 سے پہلے

کس کو گماں تھا
کہ زندگی
محض
ایک تجربہ ہے
بے بسی کا .....

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

ہے

وقت

کرونا میں دھونی مارے بیٹھا ہے
2020 کی دھڑکن بڑھ رہی ہے
عمر کے بڑھتے قدم گھٹ رہے ہیں

OO

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

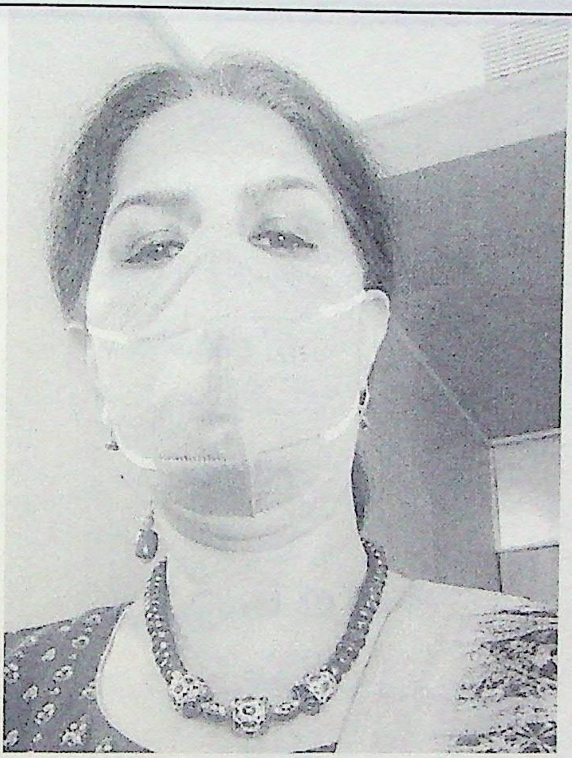

جشن ادب (آئی آئی سی دہلی) 2019

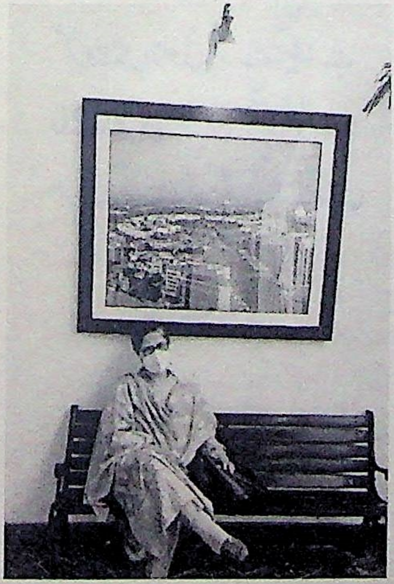

کناٹ پلیس (نئی دہلی) - 2019

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

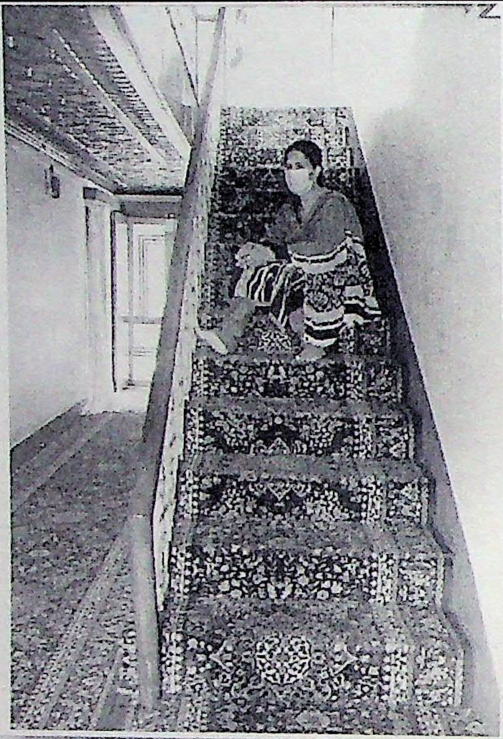

گھر کے زینوں پر   اہل خانہ گرمیوں میں (۲۰۱۹)

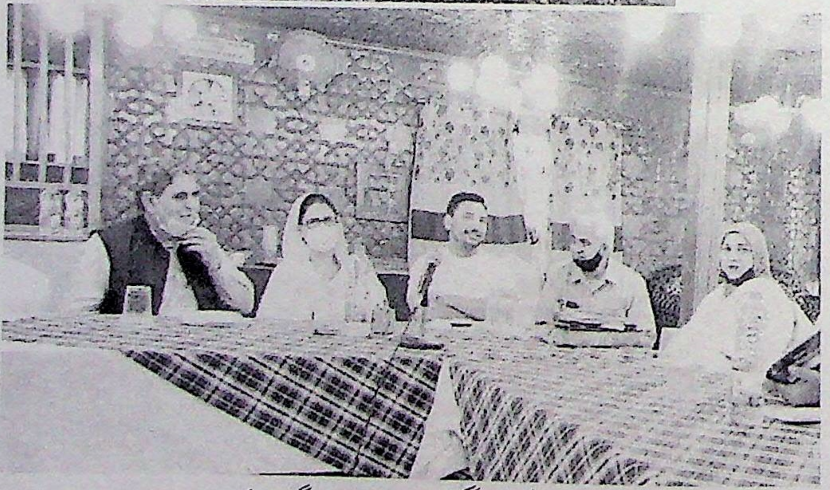

شہنشاہ پیلس سرینگر میں ایک ادبی پروگرام کے دوران

پروفیسر زماں آزردہ، پروفیسر راشد عزیز، نیلوفر ناز نحوی اور عمر فرحت کے ہمراہ (۲۰۲۱ء)

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

and Kashmir Treasure

شبنم عشائی کی نثری نظموں میں وہ آہنگ ہے یا نہیں جو شاعری کو مطلوب ہے مگر من کا وہ آہنگ ضرور ہے جو بہت سے آہنگ سے زیادہ پرقوت ہے۔ ان کی شاعری میں وہ وجودی آہنگ ہے جو قدرت نے انسانی کائنات کے ہر فرد کو ودیعت کیا ہے۔ اگر یہ آہنگ نہ ہو تو انسانی وجود بے معنی ہو کر رہ جاتا ہے۔

شبنم نے لایعنیت سے نہ صرف اپنے وجود کو بچائے رکھا ہے بلکہ باطنی آہنگ سے اپنا خوبصورت رشتہ استوار کیا ہے۔ اس رشتہ نے ان کے تخلیقی وجود کو ایک امکانی آہنگ میں ڈھال دیا ہے۔

شبنم کی نظموں کا کائناتی اور کونیاتی تناظر بہت وسیع ہے۔ ان کی شاعری نسائی شعور و ثقافت میں محصور نہیں ہے بلکہ ان کے یہاں انسانی افکار و اقدار کا آفاقی زاویہ روشن ہے۔ اسرار کائنات، رموز زندگی کا اکتشاف داخلی اذیت و اضطراب کا اظہار اور معاشرتی وضعیات کا احساس ہی ان کے شعری متن کا موتیف ہے۔ تنہائی ان کی تخلیقی ذات کا جلی نشان ہے۔ اسی تنہائی سے ان کی تخلیقیت کے سوتے پھوٹتے ہیں۔ شبنم کی پوری نظمیہ شاعری ان کی خارجی اور داخلی زندگی کے رابطہ کا خوبصورت اظہاریہ ہے۔

شبنم کی شعری زبان مکالماتی انداز کی ہے۔ اپنی ذات سے گفتگو ہو یا کائنات سے مکالمہ وہ اکثر اپنے من میں بولتی ہیں اور یہی بولی شعری زبان کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ ان کی نظموں میں ہجر و وصال یا انکار و اقرار کی کشمکش ہی نہیں بلکہ انسانی وجود سے جڑے ہوئے تمام موضوعات و مسائل ہیں جن سے غیر تفریقی معاشرہ کا بہت گہرا رشتہ ہے خاص طور پر ان کی سچویشنل نظمیں ہمارے احساس کے بند دریچوں کو کھولتی ہیں اور ہمیں ان احوال و کوائف سے آگاہ کرتی ہیں جن سے شاید ہماری واقفیت ذرا کم ہے۔ شبنم کی نثری نظموں میں وہ تمام کیفیات اور کنہیات ہیں جن سے نظموں میں ایک خاص نوع کی تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شبنم نے بہت مختصر عرصہ میں صرف نظم گو شاعرات کے درمیان ہی نہیں بلکہ معاصر نظمیہ شاعری کے منظرنامہ پر امتیازی شناخت قائم کی ہے۔

— حقانی القاسمی (نئی دہلی)

ri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

شبنم عشائی اور ان کی نظمیہ شاعری سے میری شناسائی آج کی نہیں، دیرینہ ہے۔ شبنم نہ صرف میری مداح رہی ہیں بلکہ 'تسطیر' کے دورِ اول میں شائع بھی ہوتی رہی ہیں۔ شبنم عشائی اختصار پسند ہیں، جن کا ہر نظمیہ ایک رنگین کیپسول کی طرح ہے جس میں روگیلے جسم سے دکھی آتما تک کے لیے تریاق بھرا ہوا ہے، جو خود میں زہر بھی ہے اور زہر کا علاج بھی۔ شاعری علامتوں، استعاروں، پیکروں، پیراڈوکس، ناسٹیلجیا، تجسیم اور دیگر کئی ایسے بے نام عناصر کا امتزاج ہوتی ہے جنہیں بعض اوقات سکہ بند نقادوں کی نظر گرفت میں نہیں لے سکتی۔ شبنم کی شاعری میں پیراڈوکس کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ کتاب کا نام ''برف کا لحاف'' اس کی عمدہ مثال ہے۔ لحاف جو یخ برفیلی راتوں میں بستر پہ جسم کو گرم اور حرارتِ غریزی کو قائم رکھنے کیلئے اوڑھا جاتا ہے لیکن جب وہ ہی برف بن جائے تو زندگی منجمد ہونے لگتی ہے۔ اس ضمن میں شبنم عشائی کی ایک نظم مطبوعہ تسطیر مارچ 2000ء کی پہلی دو سطروں کا حوالہ بھی ضروری ہے:

بستر
اک بے خوابی کا صحرا ہے

شبنم کی شاعری کی دیگر خصوصیات میں مظاہر، عوامل اور کیفیات کو سادگی اور بے ساختگی سے مجسم کر دینا اور جذبوں کی سلگتی ہوئی ایک ایسی تپش ہے جس میں دھواں کم اور آنچ زیادہ ہے، کشمیر کی کانگڑی جیسی آنچ جس میں نرمائی بھی ہے اور گرمائی بھی۔

نصیر احمد ناصر

راولپنڈی، پاکستان (11 جون 2023ء)

Tafheem Publications
Rajouri (J&K)
JTS Publications
New Delhi

ISBN 978-93-95669-82-5

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure

شبنم عشائی اور ان کی نظمیہ شاعری سے میری شناسائی آج کی نہیں، دیرینہ ہے۔ شبنم نہ صرف میری مداح رہی ہیں بلکہ "تسطیر" کے دورِ اول میں شائع بھی ہوتی رہی ہیں۔ شبنم عشائی اختصار پسند ہیں، جن کا ہر نظمیہ ایک رنگین کیپسول کی طرح ہے جس میں روگیلے جسم سے دکھی آتما تک کے لیے تریاق بھرا ہوا ہے، جو خود میں زہر بھی ہے اور زہر کا علاج بھی۔ شاعری علامتوں، استعاروں، پیکروں، پیراڈوکس، ناسٹیلجا، تجسیم اور دیگر کئی ایسے بے نام عناصر کا امتزاج ہوتی ہے جنہیں بعض اوقات سکہ بند نقادوں کی نظر گرفت میں نہیں لے سکتی۔ شبنم کی شاعری میں پیراڈوکس کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ کتاب کا نام "برف کا لحاف" اس کی عمدہ مثال ہے۔ لحاف جو یخ برفیلی راتوں میں بستر پہ جسم کو گرم اور حرارتِ غریزی کو قائم رکھنے کیلئے اوڑھا جاتا ہے لیکن جب وہ ہی برف بن جائے تو زندگی منجمد ہونے لگتی ہے۔ اس ضمن میں شبنم عشائی کی ایک نظم مطبوعہ تسطیر مارچ 2000ء کی پہلی دو سطروں کا حوالہ بھی ضروری ہے:

بستر
اک بے خوابی کا صحرا ہے

شبنم کی شاعری کی دیگر خصوصیات میں مظاہر، عوامل اور کیفیات کو سادگی اور بے ساختگی سے مجسم کر دینا اور جذبوں کی سلگتی ہوئی ایک ایسی تپش ہے جس میں دھواں کم اور آنچ زیادہ ہے، کشمیر کی کانگڑی جیسی آنچ جس میں نرمائی بھی ہے اور گرمائی بھی۔

نصیر احمد ناصر

راولپنڈی، پاکستان (11 جون 2023ء)

ISBN 978-93-95669-82-5

9789395669825

Tafheem Publications
Rajouri (J&K)
JTS Publications
New Delhi

Digitized By e Gangotri and Kashmir Treasure